امامت وولایت

کے بارے میں استاد شہید مطہری سے ۱۱۰ سوال

پیش لفظ ۱۱

1۔براہ کرم لفظ 'ولاء' کی کچھ وضاحت کیجئے اور فرمایئے کہ کیا یہ لفظ قرآن میں بھی استعمال ہوئی ہے؟

.... ۱۴

2۔وضاحت کیجئے کہ لفظ ''ولاء" کااستعمال مادی امور میں بھی ہوا ہے یا نہیں؟ ۱۴

3۔وضاحت فرمایئے کہ اسلامی نقطہ نگاہ سے ''ولاء" کی کتنی قسمیں ہیں اور ان کااستعمال کن مقامات

پر ہوتا ہے؟ ۱۵

4۔کیا مسلمان غیر مسلم کے ساتھ دوستی یا اُس کی سرپرستی قبول کر سکتا ہے؟ ۱۵

5۔اسلام میں منفی ولاء کون سی ہے؟ ۱۶

6۔براہ کرم عقلی وجذباتی محبت ونفرت کی وضاحت کیجئے؟ ۱۶

7۔والدین کی اولاد سے محبت عقلی ہوتی ہے یا جذباتی؟ ۱۷

8۔ایسے خراب معاشرہ سے متعلق اسلام کا نظریہ کیا ہے جس پر کفر وجہالت کی حکمرانی ہو؟ ۱۷

9۔دشمن کو سرپرست بنانے سے متعلق قرآن کریم کا کیا حکم ہے؟ ۱۸

10۔کیا اسلام یہ چاہتا ہے کہ مسلمان مستقل زندگی گذاریں یا کوئی اور نظریہ ہے؟ ۱۸

11۔ مسلمان کیونکر ایک دوسرے کی زندگی میں دلچسپی لیتے ہیں، کیا امر بالمعروف اور نھی عن المنکر کا
بھی ان کی زندگی میں کوئی کردار ہے؟ ۱۹

12۔ وضاحت فرمائیے کہ مسلمانوں کا کفار کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہئے؟ ۲۰

13۔ براہ کرم وضاحت فرمائیے کہ اسلام کی خاص مثبت ولاء کن لوگوں سے مخصوص ہے؟ ۲۱

14۔ کیا مؤمنین کو امیر المؤمنین علیہ السلام کی ولایت تسلیم کر لینی چاہئے؟ ۲۱

15۔ ولائے محبت کے بارے میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟ ۲۲

16۔ یہ فرمائیے کہ کیا ولائے محبت ہر ولاء کا نقطہ آغاز قرار پا سکتی ہے؟ ۲۲

17۔ کیا شیعہ اور اہل سنت میں ولائے محبت کے سلسلہ میں نظریاتی طور پر اختلاف ہے؟ ۲۳

18۔ ولائے امامت کے سلسلہ میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟ ۲۳

19۔ وضاحت فرمائیے کہ اہل بیت علیھم السلام کا معصوم ہونا کیونکر ثابت ہوگا؟ کیا اس سلسلہ میں
حدیث ثقلین کو معیار قرار دیا جاسکتا ہے؟ ۲۴

20۔ دینی ولایت کے بارے میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟ ۲۵

21۔ ولایت زعامت کیا ہے؟ کیا سماجی وسیاسی قیادت بھی اسی کا حصہ ہے؟ ۲۵

22۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ولایت زعامت کے فرائض کیا ہیں؟ ۲۶

23۔وضاحت فرمایئے کہ رسول اسلام ﷺ کو کون سی ولایت حاصل تھی اور انہوں نے مسلمانوں کی کس قسم کی قیادت سنبھال رکھی تھی؟ ۲۷

24۔سب سے بری خیانت اور دھوکہ کون سا ہے؟ ۲۷

25۔کون سی چیزیں دین کی آفت شمار کی جاتی ہیں؟ ۲۸

26۔ولاء کا بلند ترین مرحلہ کون سا ہے؟ ۲۸

27۔ولایت تکوینی کے سلسلہ میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟ ۲۸

28۔مسئلہ ولایت کتنے رخ سے بیان ہوا ہے؟ ۲۹

29۔براہ کرم وضاحت فرمایئے کہ ولایت تکوینی اور ولایت تصرف سے مراد کیا ہے؟ ۳۰

30۔کیا نظام کائنات چلانے کو خدا کے علاوہ کسی اور سے منسوب کیا جاسکتا ہے؟ ۳۰

31۔اسباب اور واسطوں سے متعلق قرآن کریم کیا فرماتا ہے؟ ۳۱

32۔کیا ہم ہر خیال یا نظریہ کا شرک یا توحید پر مبنی ہونا طے کر سکتے ہیں؟ ۳۲

33۔کیا ہم 'مجازی و مفروضہ اجتماعی مفاہیم' کو استعمال کر سکتے ہیں؟ ۳۲

34۔قرب حقیقی کیا ہے؟ اسے کیونکر حاصل کیا جاسکتا ہے؟ ۳۳

35۔کون سے افراد بارگاہ الٰہی میں زیادہ مقرب ہیں؟ ۳۳

36۔انسان حیوانی مرحلہ سے انسانی مرحلہ میں کیونکر داخل ہو سکتا ہے؟............... ۳۴

37۔انسان کی کتنی زندگیاں ہوتی ہیں؟ کس زندگی کے ذریعہ کمال تک پہونچا جا سکتا ہے؟..... ۳۴

38۔ کیا روحانیت انسان کی زندگی سے جدا ہے؟................................. ۳۵

39۔ کون سے افراد بلند ترین انسانی درجات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں؟............. ۳۵

40۔ کیا انسان تزکیۂ نفس کے ذریعہ کمال تک رسائی حاصل کر سکتا ہے؟.................۳۶

41۔ کیا انسان عبودیت کے ذریعہ تقرب حاصل کر سکتا ہے؟..........................۳۶

42۔انسان کے قوہ خیالی سے متعلق کچھ وضاحت کیجئے؟........................... ۳۷

43۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے افراد کے دل کو کس شے سے تشبیہ دی ہے جو قوہ خیالی کو مسخر کر لیتے ہیں؟.. ۳۷

44۔ کیا انسان ریاضت کے ذریعہ مقام قرب تک رسائی حاصل کر سکتا ہے؟............... ۳۷

45۔ کیا روح جسم سے وابستہ نہ رہ کر بھی زندہ رہ سکتی ہے؟......................... ۳۸

46۔ معجزہ کے سلسلہ میں کچھ وضاحت کیجئے؟................................. ۳۸

47۔ کیا معجزہ براہ راست وقوع پذیر ہوتا ہے یا بالواسطہ طور پر؟.......................۳۹

48۔ کون سی شے خدا کے نزدیک محبوبیت کا باعث بنتی ہے؟...........................۳۹

49۔شیعہ مسلک مطابق کون سی شے انسان کو حقیقی معنی میں انسان بناتی ہے؟............. ۳۹

50۔کیامذہب کو سیاست سے الگ کیا جا سکتا ہے؟ ۴۰

51۔عام طور پر انسان کی گمراہی کی وجہ کیا ہوتی ہے؟ ۴۰

52۔براہ کرم وضاحت فرمایئے کہ قرآن کریم لفظ 'رشد' کس معنی میں استعمال ہوا ہے؟ ۴۱

53۔کیا شریعت کی رو سے شادی کے لئے بالغ و عاقل ہونا کافی ہے؟ ۴۱

54۔رشد سے کیا مراد ہے؟ ہم کیسے سمجھیں گے کہ فلاں شخص رشید ہے؟ ۴۲

55۔کیا سرمایہ سے مراد صرف مال و دولت ہے؟ ۴۲

56۔کیا رشد فقط انفرادی ہوتا ہے؟ ۴۲

57۔کیا قیادت اور ادارت کے لئے بھی رشد لازم ہے؟ ۴۳

58۔رشید اور غیر رشید انسانوں کا فرق واضح کیجئے؟ ۴۳

59۔کیا رشید افراد کا حافظہ اور یادداشت زیادہ مضبوط ہوتا ہے؟ ۴۳

60۔رشید انسان کس طرح مطلوبہ مواد ذہن میں ذخیرہ کرتا ہے؟ ۴۴

61۔ہم کیونکر بہتر باثر عبادت کر سکتے ہیں؟ ۴۴

62۔کیا انسان کے لئے عبادت کی کوئی حد ہے؟..۴۵

Translation Movement

63۔ کیا عبادت کے لئے کسی خاص مکانیزم کی ضرورت ہے؟........................... ۴۵

64۔ نبوت اور امامت میں کیا فرق ہے؟................................ ۴۶

65۔ کیا مشرکانہ عقائد سے جنگ انسان کا فرض ہے؟ ۴۶

66۔ احکام وفرامین الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنے سے متعلق کچھ وضاحت کیجئے؟ ۴۷

67۔ خدا کی جانب سے انسان کو عطا کیا جانے والے سب سے بڑا منصب کون سا ہے؟ ۴۷

68۔ اسلام کی نظر میں امامت کا مفہوم کیا ہے؟.................................. ۴۷

69۔ کیا فطری خواہشات (غرائز) کے لحاظ سے انسان اور حیوان برابر ہیں؟ ۴۸

70۔ کیا غریزہ انسان کی رہبری کر سکتا ہے؟....................................... ۴۸

71۔ براہ کرم یہ بتائیے کہ کیا انسان کو اپنی صلاحیتیں اور طاقتیں استعمال کرنے کے لئے کچھ خاص قوانین کی رعایت کرنا پڑے گی؟.. ۴۹

72۔ اسلامی معاشرہ میں مسلمانوں کے دلوں اور روحوں کو کسی امر کی جانب ابھارنے کا کام کس کا ہے؟ ۴۹

73۔ کیا جملہ ائمہ طاہرین علیہم السلام ایک ہی جیسا لباس زیب تن کرتے تھے؟............. ۵۰

74۔ قیادت انسان کے جسم سے متعلق ہے یا روح سے؟ ۵۰

75۔اسلام کے مثالی قائد کا تعارف کرائیے؟ ۵۰

76۔مذہب کے بارے میں ویل ڈورینٹ کا کیا کہنا ہے؟ ۵۱

77۔معاشرتی اصولوں کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ ۵۱

78۔انسان کی ضروریات کی کتنی قسمیں ہیں جنہیں وہ حاصل کرنا چاہتا ہے؟ ۵۲

79۔وضاحت فرمایئے کہ غیر فطری امور باقی رہتے ہیں یا ختم ہو جاتے ہیں؟ ۵۲

80۔انسان کی کتنی ضروریات مذہب کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہیں؟ ۵۳

81۔مذہب کس طرح پائدار اور باقی رہ سکتا ہے؟ ۵۳

82۔خدا نے انبیاء کیوں بھیجے؟ ۵۳

83۔دین کے عالم وجود میں آنے کی وجہ کیا ہے؟ ۵۴

84۔مارکسسٹ مذہب کے سلسلہ میں کیا کہتے ہیں؟ ۵۴

85۔کیا علم مذہب کی بربادی کا باعث ہے؟ ۵۴

86۔تو مارکسسزم نظریہ کے مطابق مذہب کو راستہ سے ہٹانے کے لئے کیا کرنا ہوگا؟ ۵۵

87۔پیدائش مذہب کے سلسلہ میں کسی اور نظریہ پر بھی روشنی ڈالئے؟ ۵۵

88۔کیا جنسی آزادی سے مذہب مٹ جائے گا؟ ۵۶

ترجمہ
Translation

89۔ کیامذہب انسان کی لاشعوری فطرت سے معرض وجود میں آیا ہے؟ ۵۶

90۔ دعا کی حقیقت کے سلسلہ میں الیکس کارل کا کیا نظریہ ہے؟ ۵۷

91۔ کیامذہب کی طرف رجحان کا سبب ہر طبقہ میں ایک ہی ہوتا ہے؟ ۵۷

92۔ عشق اور احساس آفرینش کے سلسلہ میں مولانا روم کیا کہتے ہیں؟.................۵۸

93۔ کیاسب منکرین مذہب کے نزدیک مذہب کے وجود میں آنے کی وجہ ایک ہی ہے؟ ۵۸

94۔ کیاواقعاًمذہب جہالت کی پیداوار ہے؟.. ۵۹

95۔ کیاانسان کو انفرادی واجتماعی دونوں لحاظ سے مذہب کی ضرورت ہے؟ ۵۹

96۔ انسان کی ضرورت پوری طرح کیسے پوری ہو گی؟ ۵۹

97۔ ٹولسٹوے نے ایمان کی کیا تعریف کی ہے؟.. ۶۰

98۔ ایمان کیا ہے؟.. ۶۰

99۔ انسانی معاشرہ کا اصل ستون کون سا ہے؟ ۶۰

100۔ کیامذہب کے سہارے کے بغیر اخلاق قائم رہ سکتا ہے؟.............................۶۱

101۔ کیا واقعاً دنیا میں کوئی ہے جو مذہب اور ایمان کا انکار کرتا ہو؟ ۶۱

102۔ کیا مذہبی سرگرمیاں انسان کے لئے مفید واقع ہو سکتی ہیں؟ ۶۱

Translation Movement

103۔کیاخراب ماحول انسان کی دینداری پر اثر ڈالتا ہے؟ ۶۲

104۔کیا شہوت پرست افراد اپنے اندر اعلیٰ مذہبی احساسات اجاگر کر سکتے ہیں؟ ۶۲

105۔مذہب سے دوری کی کوئی اور وجہ؟ ۶۳

106۔کیا مختلف چیزوں کی جانب کھنچاؤ ایک فطری امر ہے؟ ۶۳

107۔کیااسلام نے انسان کے تمام فطری تقاضوں کو مدنظر رکھا ہے؟..................... ۶۳

108۔اسلامی قوانین کے فطری ہونے کا کیا مطلب ہے؟................................ ۶۴

109۔ایک مبلغ کو سب سے پہلے کیا کرنا چاہیئے؟.................................... ۶۴

110۔دعا سے روگردانی کو آپ کیا سمجھتے ہیں؟.................................... ۶۴

کتاب سے متلعق سوالات.. ۶۵

نهضت ترجمه
Translation Movement

پیش لفظ

جیسا کہ آپ جانتے ہیں امامت کا آغاز میدان غدیر خم میں اس وقت ہوا جب سرکار ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ بلند کرکے بھرے مجمع میں اعلان کیا کہ آپ میرے جانشین اور میرے بعد امت کے امام ہیں۔

پس امامت یعنی رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جانشینی اور امام یعنی وہ شخص جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امت کی قیادت سنبھالے۔

ایک روز اصحاب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی "اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم"[1] یعنی خدا رسول اور اولی الامر کی اطاعت کرو۔

جابر بن عبداللہ انصاری اٹھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا "ہم خدا اور اس کے رسول کو تو جانتے ہیں لیکن اولی الامر کو نہیں جانتے یہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یہ امام اور میرے جانشین ہیں"۔ اسکے بعد ترتیب سے بارہ اماموں کے نام بیان کئے:

۱۔امام علیؑ ۲۔امام حسنؑ ۳۔امام حسینؑ ۴۔امام سجادؑ ۵۔امام باقرؑ ۶۔امام صادقؑ ۷۔امام موسی کاظمؑ ۸۔امام رضاؑ ۹۔امام محمد تقیؑ ۱۰۔امام علی نقیؑ ۱۱۔امام حسن عسکریؑ ۱۲۔مہدی صاحب الزمان (عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف)[2]۔

---

[1] سورہ نساء، آیت ۸۹

[2] درسهای از اصول دین (اصول دین کے کچھ اسباق)، صفحہ ۲۳۰

لہٰذا یہ بالکل واضح ہے کہ دین اور امت کی قیادت امام کے ہاتھوں میں ہونی چاہئے۔ حضرت رضاؑ فرماتے ہیں:

''امام دین کی زمام ہے۔ مسلمانوں کے نظام، دنیا کی فلاح اور مؤمنین کی عزت کا دارومدار اسی پر ہے''۔[1]

اسلام ایک مقدس آسمانی دین ہے جسے فرامین الٰہی کے مطابق اپنا راستہ طے کرنا ہے اسی طرح اس کی قیادت بھی ایسی فرد کے ہاتھ میں ہونا ضروری ہے جسے خود خدا نے اس کام کے لئے منتخب کیا ہو۔

انتہا یہ ہے کہ انسان کی عبادت کا دارومدار بھی امامت وولایت پر ہے۔ سرکار ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دور رسالت میں قرآن اور زندگی کے حقائق خدا سے حاصل کرکے انہیں بغیر کسی ردوبدل کے لوگوں تک پہونچا دیا اور اپنے وصال سے قبل یہ عظیم کام اپنی آغوش اور مکتب کے پلے حضرت علیؑ کو سونپ دیا تاکہ سلسلہ ہدایت جاری رہے۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

ائمہ یکے بعد دیگرے آتے رہے تاکہ لوگوں پر حجت تمام ہو جائے اور کل قیامت کے دن ان کے پاس کوئی عذر اور بہانہ نہ ہو۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ''خداوند تبارک وتعالیٰ نے ابراہیمؑ کو نبی بنانے سے پہلے اپنا بندہ منتخب کیا، اس کے بعد رسول بنانے سے پہلے نبی بنایا، پھر خلیل قرار دینے سے قبل رسول بنایا پھر امام بنانے سے پہلے انہیں اپنا دوست بنایا۔ جب یہ سارے

---

[1] ـ تحف العقول، صفحہ ۵۱۵

درجے اور رتبے حاصل ہو گئے تو فرمایا' میں نے تمہیں لوگوں کا امام اور رہبر قرار دیا ہے۔امامت کا درجہ ابراہیمؑ کو بڑا محسوس ہوا تو انہوں نے عرض کی کہ کیا میری اولاد میں سے بھی کسی کو امامت ملے گی؟ خدا نے فرمایا' میرا عہد ظالموں تک نہیں پہونچے گا'۔

اِس وقت ہم ایسے دور میں سانس لے رہے ہیں جب امام زمانہ (عج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف)غیبت کبریٰ میں ہیں اور ولایت فقیہ ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے امت مسلمہ کی قیادت کی سنگین ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہے۔ مسلمانوں اور اہل بیت علیہم السلام کے پیروکاروں کا بھی فرض ہے کہ وہ نائب امام زمانہ (عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف)کااحترام کرتے ہوئے ان کے احکامات پر عمل پیرا ہوں تاکہ خداوند متعال کی رضایت وخوشنودی حاصل ہو جائے۔

کتاب ہٰذا نے امامت اور ولایت روشنی ڈالتے ہوئے حضرت آیت اللہ مطہری سے اپنے سوالات پوچھے ہیں جن کے جوابات 'ولاہا وولایت ہا' نامی کتاب (مجوعہ کتب جلد ۳) سے اخذ کئے گئے ہیں۔

1۔براہ کرم لفظ 'ولاء' کی کچھ وضاحت کیجئے اور فرمائیے کہ کیا یہ لفظ قرآن میں بھی استعمال ہوئی ہے؟

ولاء، ولایت (واو پر زبر)، ولایت (واو پر زیر)، ولی، مولی وغیرہ ''ولی'' واو، لام، یے سے ماخوذ ہیں ۔قرآن کریم میں یہ لفظ مختلف انداز سے بہت زیادہ استعمال ہوئی ہے ۔کہا جاتا ہے کہ ایک سو چوبیس بار اسم کی صورت میں اور ۱۱۲ بار فعل کی صورت میں قرآن کریم نے اس لفظ کا استعمال کیا ہے۔

اس لفظ کے اصل معنی جیسا کے راغب نے مفردات القرآن میں کہا ہے کسی شے کے کسی دوسری شے سے اس طرح ملنے کے ہیں کہ ان کے درمیان کوئی فاصلہ نہ رہ جائے۔یعنی اگر دو چیزیں اس طرح آپس میں ملی ہوں کہ ان کے درمیان کسی اور شے کا فاصلہ نہ ہو تو وہاں پر مادۂ ''و،ل،ی (ولی)'' سے ماخوذ لفظ استعمال کی جائے گی۔

2۔وضاحت کیجئے کہ لفظ ''ولاء" کا استعمال مادی امور میں بھی ہوا ہے یا نہیں؟

یہ لفظ مادی اور جسمانی امور کے سلسلہ میں استعمال ہوا ہے اور مجرد امور کے سلسلہ میں بھی لیکن یہ طے ہے کہ پہلے مادی امور کے سلسلہ میں ہی استعمال ہوتا رہا ہے اس کے بعد یا تو تشبیہ معقول بہ محسوس کی حیثیت سے یا پھر معنی محسوس کو اپنی مادی وحسی خصوصیت سے علاحدہ کرتے ہوئے مجرد امور کے سلسلہ میں بھی استعمال ہوا ہے۔اس لئے کہ انسان انفرادی لحاظ سے عمر بھر اور اجتماعی لحاظ سے تاریخ بھر میں، معقولات میں غور وفکر سے قبل محسوسات کی جانب توجہ دیتا رہا ہے۔

3۔وضاحت فرمایئے کہ اسلامی نقطہ نگاہ سے ''ولاء " کی کتنی قسمیں ہیں اور ان کا استعمال کن مقامات پر ہوتا ہے؟

قرآن کریم میں ولاء، موالات، اور تولی کا کافی ذکر ہے، اس عظیم آسمانی کتاب میں اس عنوان کے ذیل میں بہت سے مسائل بیان ہوئے ہیں۔جب ہم اس میں غور وفکر کرتے ہیں تو مجموعی طور پر یہ نتیجہ سامنے آتا ہے کہ اسلام میں ولاء کی دو قسمیں ہیں:

منفی اور مثبت۔ یعنی مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ایک قسم کی ولاء اختیار نہ کریں اور اسے ترک کردیں، دوسری جانب حکم دیا گیا ہے کہ فلاں قسم کی ولاء اختیار کریں اور ہر گز اسے ترک نہ کریں۔

مثبت اسلامی ولاء کی بھی اپنی جگہ دو قسمیں ہیں: ولاء عام، ولاء خاص۔ولاء خاص کی بھی چند قسمیں ہیں: ولاء محبت، ولاء امامت، ولاء زعامت، ولاء تصرف یا ولایت تکوینی۔

4۔کیا مسلمان غیر مسلم کے ساتھ دوستی یا اُس کی سرپرستی قبول کرسکتا ہے؟

قرآن کریم نے مسلمانوں کو امر سے سختی سے منع کیا ہے کہ وہ غیر مسلموں کے ساتھ دوستی رکھیں یا ان کے زیر سرپرستی رہیں لیکن اس کے معنی یہ ہر گز نہیں ہیں کہ قرآن کریم دوسرے انسانوں سے پیار و محبت کو برا قرار دیتا ہے، مسلمان کے غیر مسلم سے بغض وعناد رکھنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے یا یہ کسی بھی حال میں غیر مسلموں کے ساتھ نیکی کی مخالفت کرتا ہے۔جی نہیں بلکہ قرآن کریم کا واضح ارشاد ہے:

لاینهاکم الله عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروهم وتقسطوا الیهم ان الله یحب المقسطین۔

اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف سے نہیں روکتا جنہوں نے تم سے دین کے نام پر جنگ وخونریزی نہیں کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔بے شک خداانصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

5۔اسلام میں منفی ولاء کون سی ہے؟

مسلمانوں کے آپسی تعلقات اس قدر دوستانہ اور پر خلوص ہوں جیسے ایک ہی جسم کے مختلف اعضاء یا ایک ہی شے کے مختلف اجزاء۔اسلامی نقطۂ نظر سے منفی ولاء سے مراد یہ ہے کہ ایک مسلمان کو کسی غیر مسلم سے روبرو ہوتے وقت یہ علم ہونا چاہئے کہ وہ غیر کے جسم کے حصہ سے روبرو ہورہا ہے اور غیر مسلم کی ولاء نہ رکھنے کے معنی یہ ہیں کہ مسلمان کے غیر مسلم سے تعلقات ، اس کے مسلمانوں سے تعلقات کی حد تک نہ ہوں ، ایسا نہ ہو کہ مسلمان عملی طور پر غیر مسلم بدن کا حصہ قرار پاجائے یا اتنا آگے بڑھ جائے کہ پھر اسے کسی بھی صورت میں پیکر اسلام کا حصہ نہ کہا جاسکے۔

6۔براہ کرم عقلی وجذباتی محبت ونفرت کی وضاحت کیجئے؟

اسلام میں محبت و نفرت ہے لیکن وہ محبت و نفرت جو عقل اور منطق پر مبنی ہو نہ کہ جذبات اور لا قانونیت پر۔وہ دوستی یا دشمنی جس کا سرچشمہ جذبات ہوں منطق سے عاری ہوتی ہے بس اندھے بہرے جذبات ہوتے ہیں جو انسان کے باطن پر مسلط ہوجاتے ہیں اور پھر اسے جدھر چاہیں کھینچنے لگتے ہیں۔لیکن عقل ومنطق پر مبنی محبت ونفرت سوچ سمجھ کر اختیار کرکی جاتی ہے اور اس کا سرچشمہ سامنے والے شخص (جس سے محبت یا نفرت کی جارہی ہے) کی تقدیر اور مستقبل سے لگاؤ ہوتا ہے۔

7۔والدین کی اولاد سے محبت عقلی ہوتی ہے یا جذباتی؟

والدین اولاد سے عقلی وجذباتی دونوں طرح کی محبت کرتے ہیں۔ عقلی محبت کی نتیجہ میں بعض اوقات والدین جان بوجھ کر اولاد کو تکلیف دیتے یا اسے تکلیف پہونچنے کا ذریعہ بنتے ہیں مثلاً بچہ کو سرجن کے حوالہ کردیتے ہیں۔ماں باپ رو رہے ہوتے ہیں، ان کے دل میں آگ ہوتی ہے، آنکھیں اشکبار ہوتی ہیں لیکن ڈاکٹر سے کہتے ہیں ان کے بچہ کا جلد سے جلد آپریشن کردے، اگر بدن کے کسی حصہ کا کاٹنا ضروری ہے تو اسے کاٹ دے بچہ کو چاہے جتنا درد ہو یہاں تک کہ ممکن ہے وہ معذور ہو جائے۔تو آنسو جذباتی محبت کا نتیجہ ہیں اور ڈاکٹر سے آپریشن کی درخواست عقلی محبت کا۔

8۔ایسے خراب معاشرہ سے متعلق اسلام کا نظریہ کیا ہے جس پر کفر وجہالت کی حکمرانی ہو؟

اسلام کفر وجہالت کی حکمرانی والے خراب اور اصلاح نشدہ معاشرہ کے سلسلہ میں ایک مقام پر جہاد کا حکم دیتا ہے تاکہ فتنہ وفساد ختم ہو جائے:

وقاتلوهم حتى لاتكون فتنة

انہیں قتل کرو تاکہ فتنہ ختم ہو جائے۔

دوسرے مقام پر احتیاط اور دوری کا حکم ہے کہ لوگ ان کی جانب دل کھول کے آگے نہ بڑھیں تاکہ معاشرہ اور انسانیت محفوظ رہے اور یہ بات انسانیت نوازی سے ذرہ برابر تضاد نہیں رکھتی۔

انسانی فطرت چور صفت ہے دوسروں کی صفات اخذ کرنااورانہیں اپنے اندر سمو لینا انسان کاامتیاز ہے۔ ہو سکتا ہے انسان لاشعوری طور پر دوسروں کے افکار صفحہ ذہن پر اتار لے۔

9۔دشمن کو سرپرست بنانے سے متعلق قرآن کریم کاکیا حکم ہے؟

یاایھا الذین آمنوالاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودۃ وقدکفروابما جائتکم من الحق۔

اے ایمان لانے والو! میرے اوراپنے دشمن کو ولی اور سرپرست نہ بناؤ کہ اس سے ان سے دوستی کرلو درحالیکہ یہ تمہارے پاس آنے والے حق کے سلسلہ میں کفراختیار کئے ہوئے ہیں۔دوسرے مقام پرارشادہے:

اِن یثقفوکم یکونوا لکم اعداءًویبسطوا الیکم ایدیھم والسنتھم بالسوء وودوالوتکفرون۔

یہ اگر تمہیں پا جائیں گے تو تمہارے دشمن ہیں،ان کے ہاتھ اور زبان دونوں تمہارے خلاف آگے بڑھیں گے اور یہ چاہیں گے کہ تم بھی کافر ہو جاؤ۔

10۔کیااسلام یہ چاہتاہے کہ مسلمان مستقل زندگی گذاریں یاکوئی اور نظریہ ہے؟

اسلام یہ چاہتا ہے کہ مسلمان متحدہ طور پر مستقل زندگی گذاریں اور ہر شخص خود کو اسلامی معاشرہ کا حصہ سمجھے تاکہ اسلامی معاشرہ مضبوط اور طاقتور ہو جائے اس لئے کہ قرآن کریم چاہتاہے کہ مسلم سماج دوسروں افضل وبرتر ہو،ارشاد ہے:

ولاتهنواولاتحزنوا وانتم الاعلون ان كنتم مؤمنين۔

کمزور مت بنو، غم نہ کھاؤ، اگر تم واقعاً مؤمن ہو برتر تمہیں ہو۔

برتری کا معیار ایمان قرار پایا ہے، تو ایمان میں ایسی کیا خاصیت ہے؟ جی ہاں ! ایمان اتحاد کی بنیاد اور اسلامی معاشرہ کا ستون ہے، اسلامی معاشرہ کے استقلال و پائداری کا دراومدار اسی پر ہے اور یہی اسے متحرک رکھنے میں موٹر کا کام کرتا ہے۔

11۔ مسلمان کیونکر ایک دوسرے کی زندگی میں دلچسپی لیتے ہیں، کیاامر بالمعروف اور نھی عن المنکر کا بھی ان کی زندگی میں کوئی کردار ہے؟

مؤمنین ایک دوسرے کے نزدیک ہیں۔ چونکہ ایک دوسرے کے نزدیک ہیں ایک دوسرے کے دوست اور مددگار بھی ہیں لہٰذا ایک دوسرے کی زندگی میں دلچسپی بھی لیتے ہیں۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ خود اپنی زندگی اور اپنے ہی مستقبل سے دلچسپی رکھتے ہیں اس لئے کہ دونوں ایک ہی پیکر کا حصہ ہیں اسی لئے امر بالمعروف بھی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو برائیوں سے روکتے بھی ہیں۔

امر بالمعروف اور نھی عن المنکر محبت ایمانی سے وجود میں آتے ہیں یہی وجہ ہے کہ 'یأمرون بالمعروف وینھون عن المنکر' کے جملے ولاء ایمانی کے تذکرہ کے فوراًبعد لائے گئے ہیں۔

دوسروں کی زندگی اور مستقبل سے لگاؤ درواقع خود ان سے محبت کا نتیجہ ہے۔ باپ کو بچوں سے محبت کرتا ہے تو لازمی طور پر ان کے نیک کردار اور اچھے مستقبل کا بھی

خواہشمند ہوتا ہے۔اسی دوران ممکن ہے اسے دوسرے بچوں کے مستقبل سے کوئی دلچسپی نہ ہو تواس کی وجہ یہ ہے کہ اسے خود ان بچوں سے بھی کوئی لگاؤ نہیں ہے۔

12۔وضاحت فرمایئے کہ مسلمانوں کا کفار کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہئے؟

قرآن کریم سرکار دوعالم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں سے متعلق ارشاد فرماتا ہے:

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم

محمد رسول اللہ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں کے لئے سخت اور آپس میں مہربان ہیں۔

اس آیہ کریمہ میں مثبت اور منفی دونوں قسم کی ولاء کی جانب اشارہ ہوا ہے (یعنی کسی سے محبت رکھنی چاہئے اور کس سے نہیں رکھنی چاہئے) جیسا ہم پہلے بھی بیان کر چکے ہیں دشمنان اسلام ہر زمانہ میں مثبت ولاء کو منفی اور منفی کو مثبت میں بدلنے کی کوشش کرتے ہیں (مطلب یہ کہ مسلمانوں کو جن سے محبت کرنی چاہئے ان سے نفرت اور جن سے نفرت اور دوری اختیار کرنی چاہئے ان سے محبت کرنے لگ جائیں) یعنی ان کی پوری کوشش ہے کہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان تعلقات دوستانہ ہوں اور خود مسلمان مختلف چیزوں مثلاً مسلکی اختلافات کو بہانہ بنا کر ایک دوسرے سے دور ہو جائیں۔ہمارے آج کے دور میں بھی اغیار اس سلسلہ میں پوری طرح سرگرم ہیں، اس کام پر کافی پیسہ پھونکا جارہا ہے اور افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ اِنہوں نے خود مسلمانوں کے درمیان ایسے عناصر تخلیق کر دیے ہیں جن کا کام ہی یہی ہے کہ اسلام کی مثبت ولاء کو منفی اور منفی کو مثبت میں بدل دیں۔

13۔براہ کرم وضاحت فرمایئے کہ اسلام کی خاص مثبت ولاء کن لوگوں سے مخصوص ہے؟

خاص مثبت ولاء سے مراد ولائے اہلبیت علیہم السلام ہے۔اس میں کوئی دورائے نہیں کہ سرکار ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاک ومطہر خاندان سے ولاء اور محبت رکھنے کا حکم دیا ہے۔اس سے اہلسنت کے علماء کو بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔آیہ ذوی القربیٰ (قل لا اسئلکم علیہ اجراًاًاَلاالمودۃَ فی القربیٰ) میں ولائے خاص کا بیان ہے۔مشہور و مسلم حدیث غدیر کی عبارت اس طرح ہے:

'من کنت مولاہ فھذا علیٌ مولاہ' اس جملہ میں بھی ایک قسم کی ولاء کا بیان ہے جس کی بعد میں وضاحت کی جائے گی۔

14۔کیا مؤمنین کو امیر المؤمنین علیہ السلام کی ولایت تسلیم کر لینی چاہیئے؟

حالت رکوع میں زکات دینا کوئی معمولی عمل نہیں تھا جو مسلمانوں میں رائج رہا ہو۔لہٰذا یہ کہنا صحیح نہیں کہ قرآن کریم سب کی تعریف اور ولایت کو سب کے لئے ثابت کر رہا ہے اب اس سے مراد جو بھی ہو۔بلکہ یہی بات اس امر کا زندہ ثبوت ہے کہ آیہ کریمہ کے پیش نظر ایک خاص واقعہ اور خاص فرد ہے یعنی ایسا بھی کوئی تھا جو عبادت خدا میں مشغول ہونے کے باوجود اس کے بندوں سے غافل نہیں ہوا اور حالت رکوع میں زکات دے دی۔اب قرآن کریم فرما رہا ہے کہ وہ شخص بھی خدا اور اس کے رسول کی طرح تمہارا ولی ہے۔تذکرہ ایک خاص شخص کا ہے کہ وہ بھی خدا اور رسول کی طرح مؤمنین کا ولی ہے لہٰذا تمہیں اس کی ولایت تسلیم کر لینی چاہیئے۔

15۔ولائے محبت کے بارے میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟

ولائے محبت یا ولائے قرابت کا مطلب یہ ہے کہ اہلبیت علیہم السلام سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذوی القربی ہیں اور لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اِن سے عام مثبت ولاء سے بڑھ کر خاص طور پر محبت رکھیں۔ یہ بات قرآن کریم میں بھی آئی ہے اور شیعہ اور سنی دونوں سلسلہ ہائے سند سے بہت سی روایات بھی اس بارے میں وارد ہوئی ہیں جن میں اہل بیت علیہم السلام خاص طور پر حضرت علی علیہ السلام سے محبت کو اسلام کا بنیادی مسئلہ قرار دیا گیا ہے۔

16۔یہ فرمائیے کہ کیا ولائے محبت ہر ولاء کا نقطہ آغاز قرار پا سکتی ہے؟

ولائے محبت ہر ولاء کا ذریعہ بلکہ نقطہ آغاز ہے۔اس کی ہم بعد وضاحت کریں گے۔رشتۂ محبت ہی ہے جو لوگوں کو اہل بیت علیہم السلام سے حقیقت میں جوڑتا ہے تاکہ ان ذوات مقدسہ کی رفتار، گفتار، تعلیمات، سیرت اور طریقۂ عمل سے فیض اٹھا سکیں۔اس کے علاوہ ہم نے کتاب میں عشق و محبت خاص طور پر نیکوکار افراد اور اولیائے حق سے محبت کی خاصیتیں تفصیل سے بیان کی ہیں کہ کس طرح محبت جو کہ انسانیت کی معمار ہے انسان کی تربیت بیش قیمت وسیلہ قرار پاتی ہے، روحوں میں ہلچل مچاتی اور جذبات کو زیروزبر کر دیتی ہے۔

17۔کیا شیعہ اور اہل سنت میں ولائے محبت کے سلسلہ میں نظریاتی طور پر اختلاف ہے؟

ولائے محبت کے سلسلہ میں شیعوں اور سنیوں میں نظریاتی طور پر کوئی اختلاف نہیں ہے بس ناصبی ہیں (جو اختلاف کرتے ہیں) لیکن اسلامی معاشرہ سے دفعہ ہو چکے ہیں، انہیں کفار کی طرح نجس مانا جاتا ہے اور الحمد للہ عصر حاضر میں زمین ان کے ناپاک وجود سے پاک ہو چکی ہے۔ بس اِکّا دکّا کوئی دکھائی دے جاتا ہے کتابیں وغیرہ لکھتے رہتے ہیں، ان کی پوری کوشش مسلمانوں اختلاف ڈالنا ہے جیسے خود ہمارے اپنے کچھ لوگ ہیں ۔اور یہی اس بات کی بہترین دلیل ہے کہ ان کی کوئی بنیاد نہیں ہے بلکہ انہیں ہمارے اپنے انگشت شمار لوگوں کی مثل سامراج کے خبیث آلہ کار ہیں۔

18۔ولائے امامت کے سلسلہ میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟

ولائے امامت و قیادت یا دوسرے لفظوں میں دینی مرجعیت یعنی وہ مقام و منزلت جس کا حامل شخص دوسروں کے لئے واجب الاطاعہ نیز اعمال و کردار کے لحاظ سے نمونۂ عمل ہے اسی سے دوسرے لوگ احکام دین کی تعلیم لیتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ولائے دینی زعامت۔ یہ مقام و منزلت عصمت چاہتا ہے اور معصوم ہی کا قول و فعل دوسروں کے لئے حجت ہے۔ یہ وہی منصب ہے جس کے بارے قرآن کریم کا ارشاد ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الآخر و ذکر اللہ کثیراً۔[1]

---

[1] ۔ الاحزاب آیہ ۲۱

تم میں سے اس کے لئے رسول کی زندگی میں بہترین نمونۂ عمل ہے جو اللہ اور آخرت سے امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہے[1]۔

دوسرے مقام پر ارشاد ہے:

قل اِن کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله ویغفرلکم ذنوبکم والله غفورٌرحیم[2]۔

اے پیغمبر کہہ دیجئے کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔خدا بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا کہ وہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے[3]۔

19۔وضاحت فرمایئے کہ اہل بیت علیہم السلام کا معصوم ہونا کیونکر ثابت ہوگا؟ کیا اس سلسلہ میں حدیث ثقلین کو معیار قرار دیا جاسکتا ہے؟

اگر اہلبیت علیہم السلام باطل اور غلط راہ پر ہوتے تو اس انداز سے قرآن کریم کے ساتھی اور قرین قرار نہ دیے جاتے اور اگر سرکار ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل گناہ وخطا سے معصوم ومنزہ نہ ہوتے تو ہرگز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ پیشوا اور مقتدا قرار نہ پاتے۔ متن بتاتا ہے کہ حدیث معصوم افراد کے بارے میں ہے اور خواجہ نصیرالدین طوسی کے بقول دوسروں کے پاس نہ کوئی معصوم ہے اور نہ ہی وہ کسی کی عصمت کا دعویٰ کرتے ہیں لہذا اس کا مصداق ائمہ طاہرین (علیہم السلام) کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔

---

[1] ترجمہ علامہ سید ذیشان حیدرجوادی مرحوم
[2] آل عمران، آیت ۳۱
[3] ترجمہ علامہ سید ذیشان حیدر جوادی مرحوم

20۔دینی ولایت کے بارے میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟

دین کی اس طرح کی امامت، قیادت اور رہبری کہ جو بھی پیشوا کہے یا انجام دے حجت الٰہی مانا جائے ایک طرح کی ولایت ہے اس لئے کہ اس میں امام کو ایک طرح سے لوگوں پر تسلط نیز ان کے امور میں تصرف اور ان کی تدبیر کا حق حاصل ہے۔

خلاصہ یہ کہ ہر معلم، معلم اور مربی ہونے کے لحاظ سے متعلّم اور تربیت حاصل کرنے والے کا ولی، حاکم نیز اس کے امور میں تصرف کرنے کا حق رکھتا ہے تو جب عام معلم کا یہ حال ہے تو کیا خدا کے بنائے ہوئے معلم اور مربی کو یہ حق خدا کی جانب سے نہیں ملا ہے؟!

آیہ کریمہ 'اِنما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا الذین یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ وھم راکعون'[1] میں اسی ولایت کی جانب اشارہ ہے۔

(ایمان والو بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ صاحبان ایمان جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکات دیتے ہیں۔[2])

21۔ولایت زعامت کیا ہے؟ کیا سماجی وسیاسی قیادت بھی اسی کا حصہ ہے؟

ولایت زعامت یعنی سماجی وسیاسی قیادت کا حق۔ معاشرہ کو قائد کی ضرورت ہے۔ جو شخص عوامی امور کی زمام ہاتھ میں لے، اجتماعی امور کا انتظام چلائے اور لوگوں کے

---

[1] ۔ المائدہ، آیت ۵۵

[2] ترجمہ علامہ سید ذیشان حیدر جوادی مرحوم

مقدارات پر اختیار رکھتا ہو وہ 'ولی امر مسلمین' ہے۔ مرسل اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زندگی میں ولی امر مسلمین تھے اور یہ عہدہ خود خدا نے انہیں عطا کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد، جیسا کہ بے شمار ناقابل انکار دلائل سے ثابت ہے، یہ عہدہ اہل بیت علیہم السلام کو حاصل ہوا۔

آیۂ کریمہ 'اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم'[1] (ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو رسول اور صاحبان امر کی اطاعت کرو جو تمہیں میں سے ہیں[2])، سورۂ مائدہ کی شروع کی آیات مبارکہ، حدیث مبارک غدیر[3]، آیہ کریمہ 'انما ولیکم اللہ ---' کی عمومیت نیز آیہ کریمہ 'النبی اولیٰ بالمؤمنین من انفسھم'[4] کی عمومیت اسی ولایت پر روشنی ڈال رہی ہے۔

22۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ولایت زعامت کے فرائض کیا ہیں؟

سوال یہ ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ولایت زعامت کے فرائض کیا ہیں؟

نهضة ترجمة

اجتماعیت کے تحفظ اور معاشرہ کو انارکی سے بچانے کی خاطر ہر عوامی اکائی پر کسی نہ کسی حاکم اور ولی امر کی اطاعت فرض ہے۔ سوال یہ ہے کہ اُس حاکم کا فرض کیا ہے؟

کیا اسلام نے اس سلسلہ میں کچھ فرائض متعین کئے ہیں؟ کیا عوام کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جسے چاہیں اپنا حاکم بنا لیں اور پھر سب پر اس کی اطاعت

---

[1] ۔النساء آیت ۵۹
[2] ۔ ترجمہ علامہ سید ذیشان حیدر جوادی مرحوم
[3] ۔ من کنت مولاہ فھٰذا علی مولاہ
[4] ۔ الاحزاب، آیت ۶

واجب ہے؟ یا یہ کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے وصال سے قبل ہی کسی خاص شخص کو اپنی جانشینی کے نہایت اہم اور عظیم منصب کے لئے متعین کر دیا تھا؟

23۔وضاحت فرمائیے کہ رسول اسلام ﷺ کو کون سی ولایت حاصل تھی اور انہوں نے مسلمانوں کی کس قسم کی قیادت سنبھال رکھی تھی؟

سرکار دوعالم ﷺ باقاعدہ لوگوں پر حکومت اور مسلمان معاشرہ کی سیاسی قیادت کر رہے تھے۔آیہ کریمہ 'خذ من اموالھم صدقۃً تطھرھم وتزکیھم بھا'[1] کی بنیاد پر لوگوں سے ٹیکس لیتے اور اسلامی معاشرہ کا معاشی نظام چلاتے تھے۔

24۔سب سے بری خیانت اور دھوکہ کون سا ہے؟

مولائے کائنات اپنے ایک خط میں (جو کہ نہج البلاغہ میں موجود ہے) لکھتے ہیں:

فاِنّ اعظم الخیانۃِ خیانۃ الامۃ وافظع الغش غش الائمۃ

بے شک سب سے بڑی خیانت معاشرہ کے ساتھ خیانت ہے اور سب سے بڑا دھوکہ امت مسلمہ کے رہنماؤں کے ساتھ دھوکہ کرنا ہے۔

اس لئے کہ اس دھوکہ دہی کا نقصان مسلمانوں ہی کو پہونچے گا۔اگر کسی کشتی کا ناخدا کشتی کو صحیح سمت میں لے جارہا ہے کو شخص اٹھے اور ناخدا کو دھوکہ دے کر پوری کشتی کو خطرہ میں ڈال دے تو اس نے صرف ناخدا کے ساتھ خیانت نہیں کی ہے بلکہ کشتی پر سوار تمام لوگوں کے ساتھ خیانت کی ہے۔

---

[1]۔ التوبہ، آیت ۱۰۳

25۔ کون سی چیزیں دین کی آفت شمار کی جاتی ہیں؟

آفۃ الدین ثلاثۃ: اما مجائر ومجتهد جاهل و عالم فاجر۔

تین چیزیں دین کی آفت شمار کی جاتی ہیں (اور جس طرح ایک آفت درخت یا حیوان کو نابود کر دیتی ہے اسی طرح دین کو نابود کر دیتی ہیں): ظالم حکمراں، جاہل عابد اور گناہگار عالم۔

26۔ ولاء کا بلند ترین مرحلہ کون سا ہے؟

ولائے تصرف یا ولائے معنوی ولایت کا بلند ترین مرحلہ ہے۔ ولایت کی بقیہ اقسام کا تعلق یا تو سرکار ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت سے ہے یا اہل بیت علیہم السلام کی طہارت و تقدس سے ہے یا ان کی علمی و معاشرتی صلاحیتوں سے۔

آخر کی دو اقسام میں ولایت تشریع اور قرار دیے جانے کی حدود تک محصور ہے اگر چہ اس قرار دیے جانے کی بنیاد اور فلسفہ اہل بیت علیہم السلام کی علمی اور معاشرتی صلاحیتیں ہیں لیکن ولایت تصرف یا ولایت معنوی غیر معمولی تکوینی اقتدار و اختیار کا نام ہے۔

27۔ ولایت تکوینی کے سلسلہ میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟

ولایت تکوینی کا نظریہ ایک لحاظ سے روئے زمین پر بسنے والے انسان کی پوشیدہ صلاحیتوں سے تعلق رکھتا ہے، ان کمالات سے تعلق رکھتا ہے جن کی یہ حیرت انگیز موجود حامل ہو سکتی ہے اور ایک لحاظ سے اس موجود کے خدا سے رابطہ سے تعلق رکھتا

ہے۔ولایت تکوینی سے مراد یہ ہے کہ انسان راہ عبدیت پر چل کر مقام قرب الٰہی تک پہونچ جائے ۔مقام قرب تک پہونچنے کا نتیجہ یہ ہو گا(البتہ قرب اعلیٰ مراتبوں تک پہونچنے کا) کہ انسان کی روحانیت ومعنویت جو خود ایک حقیقت ہے اس کے اندر جمع ہو جائے گی ۔اس منزل تک پہونچنے کے بعد انسان کاروان روحانیت کا قائد، دوسروں کے ضمیر پر مسلط، ان کے اعمال کا گواہ اور وقت کا حجت خدا ہوگا۔زمین اس نوعیت کی ولایت کے حامل شخص یعنی انسان کامل سے کبھی بھی خالی نہیں ہوتی۔

28۔مسئلہ ولایت کتنے رخ سے بیان ہوا ہے؟

شیعہ نقطۂ نظر سے تین رخ سے ذکر ہوا ہے اور ہر جگہ لفظ امامت استعمال ہوئی ہے:

اول: سیاسی رخ سے؛ سرکار ختمی مرتبت ﷺ کے بعد مسلمانوں کی سیاسی واجتماعی قیادت کے سلسلہ میں کون شخص سب سے زیادہ آنحضرت ﷺ کی جانشینی اور نیابت کا سب سے زیادہ اہل اور مستحق ہے۔سرکار ﷺ کے بعد مسلمانوں کا رہنما کون ہونا چاہئے یا یہ کہ آپ ﷺ نے حکم خدا سے اپنے وصال سے قبل ہی حضرت علی علیہ السلام کو یہ منصب سونپ دیا تھا۔

دوم: احکام دین کی تشریح کے لحاظ سے؛ سرکار ختمی مرتبت ﷺ کے بعد احکام دین کے سلسلہ میں کن افراد کی جانب رجوع کیا جائے؟ ان افراد کو یہ علم کیسے حاصل ہوا ہے؟ کیا یہ حضرات تشریح احکام کے سلسلہ میں معصوم ہیں ان سے کوئی غلطی نہیں ہوگی؟

جیسا کہ معلوم ہے کہ شیعہ ائمہ معصومینؑ کی امامت کے قائل ہیں جس کا عقیدہ اور عمل دونوں سے تعلق ہے۔

سوم: روحانی اور باطنی رخ سے۔

29۔براہ کرم وضاحت فرمایئے کہ ولایت تکوینی اور ولایت تصرف سے مراد کیا ہے؟

ولایت تکوینی یا ولایت تصرف سے مراد یہ نہیں ہے کہ، جیسا کہ کچھ لوگوں کا خیال ہے، کہ ایک انسان کے پاس کائنات سرپرستی اور اختیار ہو، وہی زمین وآسمان کا نظام چلائے، خالق بھی وہی ہو، رازق بھی وہی ہو، پید کرنے والا بھی وہی ہو، موت دینے والا بھی وہی ہو اور یہ ساری ذمہ داریاں اور اختیارات اسے خدا کی جانب سے عطا کئے گئے ہوں۔

اگرچہ خداوند کریم نے کائنات کو اسباب ومسببات کے نظام کے تحت خلق کیا ہے اور کچھ موجودات جنہیں قرآن کریم ملائکہ کہتا ہے خدا کے اذن سے مدبرات امر اور مقسمات امر ہیں لیکن یہ بات خداوند کریم کے اپنی ملک اور خالقیت میں لا شریک ہونے سے ہرگز تضاد نہیں رکھتی۔اسی طرح کسی ولی کا وجود، چونکہ وہ خدا کا دوست، ناصر ومددگار یا اوزار وآلہ شمار نہیں ہوتا، بھی خدا کی مالکیت وخالقیت سے متضاد نہیں ہے۔

30۔کیا نظام کائنات چلانے کو خدا کے علاوہ کسی اور سے منسوب کیا جاسکتا ہے؟

توحید کے لحاظ سے واسطوں کے وجود اور اسی طرح نظام کائنات چلانے کو خدا کے علاوہ کسی اور سے منسوب کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اس عقیدہ کے ساتھ واسطے

خدا کی اجازت اور اذن سے ہی اس عہدہ پر فائز ہیں اور اسی کے ارادہ اور امر کو نافذ کررہے ہیں۔

31۔اسباب اور واسطوں سے متعلق قرآن کریم کیا فرماتا ہے؟

سب سے پہلی بات یہ کہ اسلامی ادب کا تقاضا ہے کہ ہم خلق، رزق، احیاء، اماتہ اور اس قسم کے دیگر امور کو خدا کے علاوہ کسی اور سے نسبت نہ دیں اس لئے کہ قرآن کریم یہی چاہتا ہے کہ ہم اسباب اور وسائل کو پار کرتے ہوئے اصل سرچشمہ تک پہونچیں اور پوری توجہ رب العالمین کی جانب مبذول کریں جو اسباب کا بھی خالق ہے بلکہ اسباب محض اس کا امر اور اس کی حکمت کا مظہر ہیں۔

دوسری بات یہ کہ واسطوں اور ذرائع کے لحاظ سے کائنات کا نظام ایک خاص نظام ہے جسے خدا نے خلق کیا ہے جس میں انسان کسی بھی طرح کا روحانی ارتقاء پیدا کرکے کسی بھی صورت میں واسطوں کی جگہ نہیں لے سکتا بلکہ واسطوں ہی سے فیض حاصل کرے گا یعنی فرشتہ اس پر وحی لے کر آئے گا، فرشتہ ہی اس کی حفاظت پر مامور ہوگا اور فرشتہ ہی اس کی روح قبض کرے گا۔

تیسری بات جس کا ذکر ضروری ہے یہ کہ ولایت تصرف کا اہل خدا کا وہ بندہ ہے جو نفسانی خواہشات سے پوری طرح پاک ہو چکا ہو۔

32۔کیاہم ہر خیال یا نظریہ کا شرک یا توحید پر مبنی ہونا طے کر سکتے ہیں؟

کسی نظریہ یا خیال کا شرک یا توحید پر منبی ہونا ہماری پسند یا خواہش کا تابع نہیں ہے کہ ہم جسے چاہیں شرک کہہ دیں اور جسے چاہیں توحید قرار دے دیں۔جی نہیں بلکہ اس کے لئے قرآن اور دیگر دلائل کی روشنی میں واضح پیمانے ہیں۔شرک وتوحید سے متعلق اسلامی تعلیمات اس قدر اعلیٰ ارفع ہیں کہ عام لوگ وہاں تک سوچ بھی نہیں سکتے۔کسی مسئلہ کا دیگر مسائل کی بنسبت اہم اور فوری طور پر ضروری ہونا بھی ایک بنیادی بات ہے لیکن ضروری ہونے کا معیار یہ نہیں ہے کہ فلاں مسئلہ آج کل زیادہ بیان کیا جارہا ہے اور لوگ بھی اسی کی ضرورت محسوس کررہے ہیں۔یہ سوچنا غلط ہے کہ ہمیشہ احساس ضرورت، ضرورت کی بنیاد پر ہی ہوتا ہے۔

33۔کیاہم 'مجازی ومفروضہ اجتماعی مفاہیم' کو استعمال کر سکتے ہیں؟

مفروضہ اجتماعی مفاہیم، جنہیں ہم روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرتے ہیں، ہماری اُنسیت اس بات کا باعث ہوتی ہے کہ اسلامی تعلیمات میں آمدہ الفاظ اپنے اصل معانی سے دستبردار ہوکر مجازی اور مفروضہ معانی اختیار کرلیں۔

جب ہم قربت یا نزدیکی کی لفظ کو عام اجتماعی مفاہیم سے ہٹ کے استعمال کرتے ہیں تو اس کے وہی اصلی معنی مراد ہوتے ہیں مثال کے طور پر اگر ہم کہیں کہ اِس پہاڑ کے قریب ایک چشمہ ہے یا ہم پہاڑ کے نزدیک پہونچ گئے تو اس سے ہماری مراد حقیقی اور اصلی قربت اور نزدیکی ہے۔یعنی حقیقت میں ہم اپنے اور پہاڑ کے درمیان کے فاصلہ کے کم یا زیادہ ہونے کو پیش نظر رکھتے ہیں اور جب یہ فاصلہ، جو کہ ایک حقیقی اور اصلی

شے ہے نہ کہ مجازی اور مفروضہ، کم ہو جائے اور ہم واقعاً پہاڑ کے قریب پہونچ جائیں تب ہم قرب کی لفظ استعمال کرتے ہیں۔

34۔قرب حقیقی کیا ہے؟اسے کیونکر حاصل کیا جاسکتا ہے؟

جو لوگ قرب حق انکار کرتے ہیں ان کے نظریہ کاما حصل یہ ہے کہ خدا کی عبادت اور اطاعت کے نتیجہ میں نہ تو خدا کے بندہ کے ساتھ تعلق میں کوئی فرق آتا ہے اور یہ بات قرب حق کو ماننے والے بھی تسلیم کرتے ہیں اور نہ بندہ کے خدا کے ساتھ تعلق میں ۔خدا سے حقیقی معنی میں دور یا نزدیک ہونے کے اعتبار سے عالم انسانیت کی اول شخصیت سرکار ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فرعون وابو جہل جیسے کائنات کے شقی ترین افراد میں کوئی فرق نہیں ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ غلط فہمی خدا اور انسان خاص طور پر انسان کے بارے میں ایک خاص مادی طرز فکر کا نتیجہ ہے۔جو شخص انسان اور اس کی روح کو آب وگل پر مشتمل تودے سے زیادہ کچھ نہیں سمجھتا اور "فاذا سوّیتہ ونفخت فیہ من روحی" کے اصول کو تسلیم نہیں کرتا بلکہ اس سے مجازی معنی مراد لیتا ہے تو ظاہر سی بات ہے وہ تو حق سے قرب حقیقی کا انکار کرے گا ہی۔

35۔کون سے افراد بارگاہ الٰہی میں زیادہ مقرب ہیں؟

موجودات فطری لحاظ سے جس قدر کامل وجود (یعنی قوی اور شدید وجود) کی حامل ہوں گی اتنا ہی وجود محض اور کمال صرف یعنی ذات الٰہی سے قریب ہوں گی۔کچھ فرشتے

دوسروں سے زیادہ مقرب ہیں، کچھ حاکم ہیں جن کی اطاعت ہو رہی ہے۔ بہر حال قرب وبعد کے درجات کا یہ فرق خلقت اور پیدائش سے تعلق رکھتا ہے بلکہ یوں کہا جائے کہ قوس نزول سے مربوط ہے۔

36۔انسان حیوانی مرحلہ سے انسانی مرحلہ میں کیونکر داخل ہو سکتا ہے؟

'انا للہ وانا الیہ راجعون' کے تحت تمام موجودات خاص طور پر انسان خدا ہی کی جانب پلٹے گا۔انسان کو چاہئے کہ اپنے وجودی درجہ اور مرتبہ کے پیش نظر اطاعت، عمل صالح، فرائض کی انجام دہی نیز اپنے انتخاب اور اختیار سے خدا کی جانب پلٹے۔خدا کی اطاعت کے ذریعہ انسان واقعاً قرب الٰہی کے درجات حاصل کرلیتا ہے یعنی حیوانی مرحلہ سے ملائکہ سے اوپر مرحلہ تک جا پہونچتا ہے۔بلندی کا یہ سفر سرکاری طور پر یکے بعد دیگرے ملنے والے عہدوں جیسا نہیں ہے، یہ مفروضہ یا مجازی نہیں ہے، اس کی مثال کسی دفتر میں معمولی کلرک کے عہدہ سے ترقی کرتے کرتے وزارت کی کرسی سنبھال لینے یا کسی پارٹی کی معمولی سی رکنیت سے پارٹی کی قیادت تک ترقی کرنے جیسی نہیں ہے۔ یہاں بلندی کی جانب سفر اور ترقی کے معنی وجود کے زینے طے کرنا ہے۔

37۔انسان کی کتنی زندگیاں ہوتی ہیں؟ کس زندگی کے ذریعہ کمال تک پہونچا جا سکتا ہے؟

انسان کی ظاہری حیوانی زندگی کے اندر ایک روحانی زندگی ہوتی ہے۔روحانی زندگی جس کا حصول ہر شخص کے بس میں ہے انسان کے کردار اور اہداف ومقاصد کے لحاظ سے رشد ونمو کرتی ہے۔انسان کا کمال اور سعادت نیز تنزلی اور شقاوت اس کی روحانی زندگی سے

تعلق رکھتی ہے جو کہ اس کے کردار، نیت اور اہداف و مقاصد سے وابستہ ہے یا یوں کہا جائے کہ اس بات سے وابستہ ہے کہ انسان اپنے اعمال و کردار کی سواری پر سوار ہو کر کس منزل کی سمت آگے بڑھ رہا ہے۔

اسلامی قوانین کی جانب توجہ ہماری انفرادی واجتماعی دنیوی زندگی فقط ایک حصہ ہے البتہ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اسلامی قوانین ہر حال میں فلسفہ ہائے زندگی سے پر ہیں۔

38۔کیا روحانیت انسان کی زندگی سے جدا ہے؟

اسلام ہر گز امور زندگی کو حقیر و غیر اہم نہیں قرار دیتا۔اسلام کی رو سے اِس دنیا میں عام زندگی گذارنے سے ہٹ کے روحانیت کا تصور نہیں ہے کسی دوسری دنیا میں ایسا ہو تو ہو اِس دنیا میں نہیں ہے۔زندگی سے ماوراء روحانیت کا اِس دنیا سے تعلق ہی نہیں رکھتی لہٰذا اس کے بارے میں گفتگو کرنے بیکار ہے۔

39۔کون سے افراد بلند ترین انسانی درجات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں؟

وہ افراد جنہوں نے واقعاًقرب کی منزلیں سر کر لی ہیں، قرب کے بلند ترین مرتبہ پر فائز ہیں، منبع وجود سے قریب ہو چکے ہیں ظاہر سی بات ہے انہیں اب اس مقام تک پہونچنے کے بعد جو کمالات ملنے چاہئیں وہ بھی ملیں گے۔یہی افراد انسانی کائنات پر عبور رکھتے ہیں، دوسروں کی ارواح اور ضمائر پر قبضہ کر لیتے نیز ان کے اعمال کی گواہی دیتے ہیں۔

40۔ کیاانسان تزکیۂ نفس کے ذریعہ کمال تک رسائی حاصل کر سکتا ہے؟

بنیادی طور پر ہر موجود جو اپنے معینہ کمال کی سمت قدم بڑھائے، اپنے کمال کی کوئی منزل سر کرلے در واقع قرب حق کی راہ پر گامزن ہے۔انسان بھی ایک متحرک موجود ہے لیکن اس کے کمال تک پہونچنے کی راہ فقط آج کی زبان میں رائج '' تمدن'' (یعنی بس زندگی کو آسان بنانے میں مفید چند ایک علوم و فنون اور اجتماعی زندگی بہتر طور پر گذارنے کے لئے ضروری آداب اور رسومات) کے لحاظ سے ترقی کرنا نہیں ہے۔اگر انسان کو اسی حد تک سمجھا جائے تو جو ہے یہی ہے لیکن انسان کی ترقی کا ایک دوسرا رخ بھی ہے جو تزکیۂ نفس اور آخری ہدف یعنی ذات اقدس الٰہی کی معرفت سے حاصل ہوتی ہے۔

41۔ کیاانسان عبودیت کے ذریعہ تقرب حاصل کر سکتا ہے؟

انسان ہمیشہ سے ایسے راستہ کی تلاش میں رہا ہے جس کے ذریعہ سے اسے اپنے آپ پر اور دنیاپر قبضہ حاصل ہو جائے۔فی الحال ہم اس پر کوئی گفتگو نہیں کریں گے کہ اس کے لئے انسان نے کیا کیا راستے اپنائے اور اسے کامیابی ملی بھی یا نہیں۔

اسی سلسلہ کا ایک عجیب راستہ جس سے انسان تبھی فائدہ اٹھا سکتا ہے جب اس کا مقصد یہ نہ ہو یعنی مقصد طاقت کا حصول اور دنیا پر قبضہ نہ ہو بلکہ مقصد بالکل برعکس؛ تذلل، خضوع، اور نفس کی نابودی اور فنا ہو۔اسی عجیب راستہ کا نام عبودیت ہے۔

42۔انسان کے قوہ خیالی سے متعلق کچھ وضاحت کیجئے؟

ہماری ایک عجیب وغریب طاقت کا نام قوہ خیالی ہے۔اسی کے ذریعہ ذہن ہرآن ایک موضوع سے دوسرے موضوع کی جانب مڑتا ہے اور مفاہیم اور یادوں کا ایک سلسلہ قائم ہوجاتا ہے۔

یہ طاقت ہمارے اختیار میں نہیں ہے بلکہ ہم اس کے اختیار میں ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم جتنا بھی کوشش کرلیں کہ ذہن کسی ایک موضوع پر ٹکارہے اور کسی دوسری شے کی جانب توجہ نہ کرے ممکن نہیں ہے۔غیر اختیاری طور پر قوہ خیالی ہمیں اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر لاتا رہتا ہے۔

43۔سرکار دوعالم ﷺ نے ایسے افراد کے دل کو کس شے سے تشبیہ دی ہے جو قوہ خیالی کو مسخر کرلیتے ہیں؟

رسول اکرم ﷺ نے اس سلسلہ میں بڑی لطیف تشبیہ دی ہے، جو لوگ قوہ خیالی کو تسخیر کرلیں ان کے دل کی مثال اس پری کے جیسی ہے جو صحرا میں کسی درخت میں پھنس گئی ہو اور ہر آن ہوا اسے آگے پیچھے حرکت دے رہی ہو۔فرماتے ہیں:

مثل القلب مثل ریشۃٍ فی الفلاۃ تعلقت فی اصل شجرۃ یقلبھا الریح ظھراً لبطن

44۔کیاانسان ریاضت کے ذریعہ مقام قرب تک رسائی حاصل کرسکتا ہے؟

یہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے کوئی بھی شے عبادت سے زیادہ کارآمد نہیں ہے جس کی بنیاد ہی خدا کی جانب توجہ ہے۔ریاضت کرنے والے دوسرے راستے اپناتے ہیں،

زندگی کو مہمل بنادیتے ہیں، جسم پر ظلم کرتے ہیں اس کے بعد انہیں تھوڑا بہت کچھ مل جاتا ہے۔ لیکن اسلام بغیر کسی غیر مناسب کام کے عبادت کے ذریعہ انسان کو نتیجہ تک پہونچادیتا ہے۔

45۔ کیا روح جسم سے وابستہ نہ رہ کر بھی زندہ رہ سکتی ہے؟

روح اور جسم ایک دوسرے کے محتاج ہیں۔ جسم کی حیات روح سے ہے، روح جسم کی محافظ اور اس کی ''صورت'' ہے۔ روح کا اگر جسم کا نظام چلانا چھوڑ دے اور اس طرح جسم سے تعلق ختم کرلے تو جسم خراب ہو جائے گا۔ دوسری جانب روح کو بھی اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لئے جسم کی ضرورت ہے۔ بغیر اعضاء وجوارح نیز جسمانی آلات کا استعمال کئے روح کچھ بھی کرنے پر قادر نہیں ہے۔ روح کے جسم سے بے نیاز ہونے کے معنی یہ ہیں کہ کچھ ایک کام ہیں جنہیں یہ جسم کو کام میں نہ لائے انجام دے سکتی ہے۔

نهضت ترجمه
translation movement

46۔ معجزہ کے سلسلہ میں کچھ وضاحت کیجئے؟

کسی بھی آسمانی دین پر ایمان لانے کے معنی معجزہ اور غیر معمولی (خارق العادہ) امور پر ایمان لانا ہے۔ مثال کے طور پر کوئی مسلمان ہو، قرآن پر ایمان رکھتا ہو لیکن معجزہ کو نہ مانتا ہو یہ ممکن نہیں ہے۔ حکمت الٰہی اسلامی میں مسئلہ اعجاز حل شدہ ہے اب اس کا جائزہ لینے کے لئے بہت کچھ مقدمتاً ذکر کرنا پڑے گا۔

47۔ کیا معجزہ براہ راست وقوع پذیر ہوتا ہے یا بالواسطہ طور پر؟

کچھ کا خیال ہے کہ معجزہ کے سلسلہ میں خود صاحب اعجاز یا اس کے ارادہ کا کوئی دخل نہیں ہوتا بلکہ اس کا کردار بس پردۂ سیمیں کے جیسا ہے۔اس طرح معجزہ خداوند متعال براہ راست وجود میں لاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب کوئی امر اعجاز کی حد تک پہونچ جائے تب وہ کسی بھی انسان کے اختیار میں نہیں ہوتا چاہے اس کا رتبہ اور مقام کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو۔لہٰذا کسی معجزہ کے وقوع پذیر ہونے کی صورت میں کوئی انسان کائنات کا نظام نہیں بدلتا بلکہ خود ذات خداوند براہ راست بغیر انسان کے ارادہ کی دخالت کے نظام کائنات میں تبدیلی لاتی ہے۔

48۔ کون سی شے خدا کے نزدیک محبوبیت کا باعث بنتی ہے؟

عبادت خدا سے قریب ہونے اور خدا سے قریب ہونا اس کے نزدیک محبوب ہونے کا باعث ہے مطلب یہ کہ عبادت کے ذریعہ انسان خدا سے نزدیک ہو جاتا ہے پھر یہ قربت اسے خدا کی خاص عنایات کے قابل بنا دیتی ہے، اس کے کان، آنکھیں اور زبان ربانی و حقانی ہو جاتی ہے، اب وہ خدا کی قدرت سے سنتا، دیکھتا، بولتا اور حملہ کرتا ہے، اس کی دعا مستجاب اور درخواست پوری ہو جاتی ہے۔

49۔ شیعہ مسلک مطابق کون سی شے انسان کو حقیقی معنی میں انسان بناتی ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ شیعہ مسلک کی بنیادیں ایسی ہیں جو اسے دیگر مسالک سے جد کرتی اور اپنے پیروکاروں کو ایک خاص فکر سے نوازتی ہیں۔

انسان کے سلسلہ میں ہمارے مسلک کے پاس ایک خاص نظریہ ہے؛انسان انتہائی حیرت انگیز صلاحیتوں کا حامل ہے (جس کا قدرے ہم تذکرہ کر چکے ہیں) اور زمین کبھی بھی ایسی کامل انسان کے وجود سے محروم نہیں ہو سکتی جس کی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائی جا چکی ہوں اور اس سلسلہ کی آخری منزل پر ہو۔ دوسری جانب ہماری مسلک کے نزدیک عبودیت ہی مرتبۂ انسانیت تک پہونچنے کا واحد راستہ ہے جو کہ ولی خدا، حجت خدا اور انسان کامل کی قیادت میں ہی پوری طرح طے کیا جا سکتا ہے۔

50۔کیامذہب کو سیاست سے الگ کیا جا سکتا ہے؟

انسانیت کیلئے مذہب اور سیاست کی علاحدگی سے بڑھ کر کوئی شے بری اور منحوس نہیں ہے۔یہی جدائی انسانیت کے اجتماعی توازن میں مخل ہوتی ہے۔

قدیم اور جدید دونوں قسم کی دنیا ایک موڑ پر عدم توازن کا شکار ہوتی رہی ہے، اپنا توازن کھوتی رہی ہے۔پہلے لوگ مذہب اور دین کو علم سے دور ہو کر تلاش کرتے تھے۔قدیم دنیا کی یہ عام بیماری تھی۔اسی طرح آج کی دنیا کی سب سے بڑی بیماری یہ ہے کہ کچھ لوگ دین کو چھوڑ فقط علم اور سائنس کے پیچھے لگ گئے ہیں۔

51۔عام طور پر انسان کی گمراہی کی وجہ کیا ہوتی ہے؟

آج کے دور میں بنی نوع انسان کی زیادہ تر گمراہیوں کی وجہ علم کو ایمان سے الگ سمجھنا ہے[1]۔خوشبختی وسعادت تبھی انسان کے سر پر سایہ فگن ہو گی جب وہ یہ سمجھ جائے گا کہ

[1] Saparation of faith and science

اسے اِن دونوں مقدس چیزوں کی ضرورت ہے، یہ سمجھ جائے گا کہ وہ ایک پرندہ ہے لہٰذا اسے پرواز کیلئے ایمان اور علم کی صورت میں دو پر چاہئیں۔ میں نے اسی لئے عرض کیا تھا کہ ہماری ایسوسی ایشن کی مثال خال خال ہی ملتی ہے اس لئے کہ یہ اس مقدس اتحاد کی علامت ہے۔

52۔براہ کرم وضاحت فرمایئے کہ قرآن کریم لفظ 'رشد' کس معنی میں استعمال ہوا ہے؟

لفظ رشد قرآن کریم سے مأخوذ ہے۔

قرآن کریم نے ان مالدار بچوں کے سلسلہ میں لفظ استعمال کی ہے جن کا کوئی سرپرست نہیں ہے؛ ارشاد ہے:

''وہ یتیم جو اپنا سرپرست کھو بیٹھے ہیں اگر ان کے پاس مال و دولت ہے تو ان کے بالغ ہونے تک نظارت کرتے رہیئے اور تب تک ان کا پیسہ انکے ہاتھ میں نہ دیجئے''۔

Translation Movement

53۔کیا شریعت کی رو سے شادی کے لئے بالغ وعاقل ہونا کافی ہے؟

فقہ میں شادی کے سلسلہ میں بھی اسی طرح کا ذکر ہے۔اسلامی فقہ یہ بات واضح اور طے شدہ ہے کہ شادی کے لئے فقط بلوغ و عقل کافی نہیں ہے، لڑکا محض بالغ وعاقل ہونے کی بنا پر کسی لڑکی سے شادی کر لینے کا حق نہیں رکھتا۔ سی طرح لڑکی بھی بالغ وعاقل ہونا شادی کے لئے کافی نہیں ہے بلکہ دونوں کے لئے رشد کی بھی شرط ہے۔

54۔ رشد سے کیا مراد ہے؟ ہم کیسے سمجھیں گے کہ فلاں شخص رشید ہے؟

اگر ہم عام معنی میں لفظ رشد کی تعریف کریں یعنی ایسی تعریف جس میں ہر قسم کا رشد شامل ہے تو ہم کہیں گے :

رشد یعنی انسان میں اتنی صلاحیت پیدا ہو جائے اور اس بات کا اہل ہو جائے کہ اپنے پاس موجود مادی و روحانی سرمایہ اور وسائل کا انتظام سنبھال سکے، ان کی حفاظت کر سکے اور ان سے کماحقہ فائدہ اٹھا سکے۔ مطلب یہ کہ اگر کوئی شخص زندگی کے کسی شعبہ کا انتظام چلانے، اس کی حفاظت کرنے نیز اس سے مستفید ہونے کی صلاحیت پیدا کر لے وہ اُس شعبہ اور اس کام کے سلسلہ میں رشید ہے اب وہ کچھ بھی ہو کوئی بھی ایسی شے ہو سکتی ہے جو زندگی کا وسیلہ او سرمایہ شمار ہو۔

55۔ کیا سرمایہ سے مراد صرف مال و دولت ہے؟

سرمایہ سے مراد صرف مال و دولت نہیں ہے۔ جو شخص شادی کرتا ہے اس کے لئے خود شادی، بیوی، بچے، گھربار زندگی کے وسائل اور سرمائے ہیں اسی طرح اگر عورت ہے تو اس کے لئے شوہر اس کا سرمایہ ہے۔

56۔ کیا رشد فقط انفرادی ہوتا ہے؟

رشد کا تعلق افراد سے نہیں ہے بلکہ کچھ قومی سرمائے بھی ہوتے ہیں جیسے ثقافتی ورثے، سبزہ اور جنگلات جیسے قدرتی وسائل، قوت افرادی وغیرہ۔ قومی رشد کے معنی یہ ہوں گے کہ قوم کے اندر یہ صلاحیت پیدا ہو جائے کہ وہ اپنے سرمایہ اور قدرتی

وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ان سے کماحقہ مستفید ہو سکے۔ جتنی اس کے اندر انتظامی اور استعمال کی صلاحیت ہو گی اتنی وہ رشید ہو گی۔

57۔ کیا قیادت اور ادارت کے لئے بھی رشد لازم ہے؟

قیادت اور ادارت، جو کہ گفتگو کا اصل موضوع ہے، کے لئے بھی ایک قسم کا رشد درکار ہے اس لئے کہ قیادت مراد در واقع قوت افرادی کو یکجا کرنے اور اسے صحیح ڈھنگ سے کام میں لانے کے ہیں۔

58۔ رشید اور غیر رشید انسانوں کا فرق واضح کیجئے؟

آئی، کیو، فہم، صلاحیت اور حافظہ کے لحاظ سے لوگ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ رشید افراد اپنے حافظہ سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن جو لوگ رشید نہیں ہوتے ممکن ہے ان کا حافظہ بہت مضبوط ہو لیکن اس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ غیر رشید آدمی سمجھتا ہے کہ حافظہ اور یادداشت اسٹور روم جس میں کچھ نہ کچھ بھرتے ہی چلے جاؤ جیسے اسٹور روم میں جب آپ جائیں گے تو آپ کو مختلف چیزیں نظر آئیں گی؛ کہیں لوہے کا ٹکڑا پڑا ہوگا، کہیں ٹوٹی میز ہو گی اور کہیں ٹوٹی کرسی۔

59۔ کیا رشید افراد کا حافظہ اور یادداشت زیادہ مضبوط ہوتا ہے؟

رشید آدمی اپنے حافظہ سے فائدہ اٹھانے کے سلسلہ میں باریک بینی اختیار کرتا ہے جس میں سب سے پہلا کام انتخاب ہے۔ یعنی وہ اپنی یادداشت کو مقدس سمجھتا ہے لہٰذا

' بھرے چلے جاؤ' پر عمل کے لئے تیار نہیں ہوتا، حساب لگاتا ہے کہ کیا جاننا اور یادداشت میں محفوظ کرنا اس کے لئے مفید اور کیا غیر مفید ہے۔

پھر جو چیزیں مفید ہیں ان کی بھی اہمیت کے لحاظ سے بالترتیب فہرست بناتا ہے پھر درجہ بدرجہ انہیں اپنی یادداشت کی سپرد کر دیتا ہے۔جب آپ کسی امانتدار کے پس کوئی امانت رکھتے ہیں توخوب غوروفکر کرکے اسی طرح وہ بھی باریک بینی کے ساتھ مطلوبہ معلومات کو ذہن میں وارد کرکے یادداشت کے حوالہ کر دیتا ہے۔

60۔رشید انسان کس طرح مطلوبہ مواد ذہن میں ذخیرہ کرتا ہے؟

رشید شخص سب سے پہلے وہ مواد اور کتابیں فراہم کرتا ہے جن کے اسے ضرورت ہوتی ہے پھر ان کا بار بار مطالعہ ، انہیں مختلف حصوں میں تقسیم اور ان کا خلاصہ کرتا ہے۔خلاصہ کو ذہن نشین کرکے حافظہ کے سپرد کر دیتا ہے اس کے بعد دوسرے موضوع کا رخ کرلیتا ہے۔ایسے شخص کا اگر حافظہ کمزور بھی ہو تب بھی اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھالے گا گویا اس کے پاس ایک باقاعدہ کتب خانہ ہے جس میں منظّم الماریاں اور ان کے خانے ہیں۔

61۔ہم کیونکر بہتر باثر عبادت کرسکتے ہیں؟

عام طور پر لوگ سوچتے ہیں کہ چونکہ عبادت اچھی چیز ہے لہٰذا جتنی زیادہ اتنی اچھی لیکن یہ نہیں سوچتے کہ عبادت کا اثر تبھی ہوتا ہے جب وہ روح میں سما جائے اور روح کو اس سے بھرپور غذا مل جائے۔جس طرح اچھا کھانے کے معنی زیادہ کھانا نہیں اسی

طرح اچھی عبادت کے معنی زیادہ عبادت کرنا نہیں ہے۔ عبادت حوصلہ اور شادابی روح کے ساتھ ہونی چاہئے۔

62۔ کیاانسان کے لئے عبادت کی کوئی حد ہے؟

عبادت کے لئے انسان کے پاس محدود طاقت ہے جب عبادت شروع کرتا ہے تو ولولہ کے ساتھ لیکن کچھ عرصہ بعد اسکا جسم تھک جاتا ہے تو اس کے روح کی شادابی بھی جاتی رہتی ہے اور زبردستی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جیسے ناپسند کھانا زبردستی کھانے سے جسم قے یا کسی دوسرے ذریعہ سے اسے اپنے سے خارج کردیتا ہے (اسی طرح حد سے زیادہ عبادت پر روح کا رد عمل میں بھی مناسب نہیں ہوتا) لیکن اگر کھانا لذید اور پسندیدہ ہو تو جسم اسے جذب کرلیتا ہے۔

63۔ کیا عبادت کے لئے کسی خاص مکانیزم کی ضرورت ہے؟

بالکل ! عبادت اور اس کے فوائد حاصل کرنے بھی ایک قاعدہ قانون یا یوں کہا جائے کہ ایک میکانزم ہے جس کا تعلق اس بات سے ہے کہ انسان اپنی ذات کو کتنی اچھی طرح ایڈمنسٹریٹ کرتا ہے، اپنے آپ اور اپنے جذبات، احساسات، خواہشات اور دل کا نظام کیسے چلاتا ہے۔ دل، احساسات اور جذبات کو سب سے زیادہ بہتر انتظام کی ضرورت ہے۔

64۔ نبوت اور امامت میں کیا فرق ہے؟

امامت کے مفہوم کو پوری طرح ادا کرنے والی لفظ '' قیادت '' ہے۔ نبوت اور امامت میں فرق یہ ہے کہ نبوت رہنمائی اور امامت قیادت کا نام ہے۔

نبوت پیغام رسانی، خبر کی ترسیل، اطلاع دینے، اتمام حجت اور رہنمائی کا نام ہے۔ رہنما کا کام راستہ دکھانا ہے؛ اس سے زیادہ اس کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے لیکن انسان کو رہنمائی کے ساتھ ساتھ قیادت کی بھی ضرورت ہے یعنی ایسے افراد، گروہ اور ادارہ کی ضرورت ہے جو اس کی طاقتیں یکجا کرکے اسے حرکت میں لائیں، اور انہیں منظّم کریں۔

65۔ کیا مشرکانہ عقائد سے جنگ انسان کا فرض ہے؟

جواب نامکمل ہے۔ ابراہیم بھی ان انبیاء میں سے ہیں جن کی زندگی میں عجیب وغریب واقعات پیش آتے رہے ہیں۔ آپ طرح طرح کی آزمائشوں اور امتحانات کے مراحل سے کامیابی وکامرانی کے ساتھ گذر گئے۔ بابل کی قوم میں نبی بنا کر بھیجے گئے جہاں آپ اپنی قوم پر حاکم مشرکانہ اور پست عقائد کا ثابت قدمی سے مقابلہ کرتے رہے۔ بڑے بت کو چھوڑ کر سب بت توڑ دیے اور بت شکن کلہاڑی بڑے والے بت کی گردن میں آویزاں کر دی تاکہ یہ دکھایا جاسکے کہ بت آپس میں لڑ پڑے تھے تو بڑے والے بت نے ان سب کا یہ حال کر دیا ہے۔

66۔احکام وفرامین الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنے سے متعلق کچھ وضاحت کیجئے؟

خدا کی جانب سے ندا آئی کہ اے ابراہیم ! تم ایک کام کر دیا ہے اور ہم نے بھی تم سے یہی چاہا تھا۔ہم نے بھی تم سے اسی قدر سر تسلیم خم کرنے کا مطالبہ کیا تھا، ہم تمہارے بیٹے کو مارنا نہیں چاہتے تھے۔

ابراہیم نے جب یہ ساری منزلیں سر کر لیں اور تب ان سے کہا گیا کہ اب تم امامت وقیادت کی ذمہ داری سنبھالنے کے اہل ہو، آپ نبوت ورسالت کا مرحلہ طے کرنے کے بعد امام ہوئے۔

67۔خدا کی جانب سے انسان کو عطا کیا جانے والے سب سے بڑا منصب کون سا ہے؟

روحانی والٰہی نیز اجتماعی وسماجی لحاظ سے انسانیت کی امامت وقیادت وہ سب سے بڑا عہدہ ہے جو خدا کی جانب سے کسی انسان کو سونپا جاتا ہے، خدا کی جانب سے کسی انسان کے سینہ پر لگنے والا اس نام کا میڈل کائنات کا سب سے بڑا میڈل ہے۔ابراہیم نبی بھی تھے اور امام بھی، اسی لئے اپنی قوم کی قیادت کی ذمہ داری بھی سنبھالے ہوئے تھے۔

68۔اسلام کی نظر میں امامت کا مفہوم کیا ہے؟

بزرگ انبیاء کے پاس منصب نبوت بھی تھا اور منصب امامت بھی لیکن دیگر انبیاء کے پس فقط نبوت تھی۔ اسی طرح ائمہ طاہرینؑ کے پاس امامت وقیادت تھی لیکن نبوت یعنی کسی نئی رہنمائی کی ذمہ داری نہیں تھی اس لئے کہ راستہ وہی ہے جو سرکار ختمی

مرتبت ﷺ دکھاکے چلے گئے۔ائمہ علیہم السلام کا کام خدا کی جانب سے آنحضرت کے بتائے ہوئے راستہ پر لوگوں کو چلانا ہے، انہیں یکجا کرتے اور آگے بڑھاتے ہیں۔اسلام میں امامت سے مراد یہی ہے۔

69۔کیا فطری خواہشات (غرائز) کے لحاظ سے انسان اور حیوان برابر ہیں؟

انسان کی جنس اگرچہ حیوان ہی ہے لیکن اس کی اور حیوان کی خواہشات میں فرق ہے یعنی اس کی خواہشات حیوان کی بنسبت کم شدید ہیں۔حیوانوں کے اندر فطری خواہشات (غرائز) کا ایک سلسلہ ہے جسے الگ سے کسی انتظام اور ہدایت کی ضرورت نہیں ہے اس لئے کہ غریزہ کا کام ہی اپنا راستہ خود بنانا ہے۔

70۔کیا غریزہ انسان کی رہبری کر سکتا ہے؟

انسان کے اندر دنیا میں سب سے زیادہ طاقتیں اور صلاحیتیں ہیں اگر غرائز کے ذریعہ اسے راستہ دکھایا جانا مقصود ہوتا تو اس میں حیوان سے سوگنا زیادہ غرائز ہوتے جبکہ ایسے غرائز جو اندرونی طور پر اس کی رہبری کریں انتہائی کمزور ہیں لہٰذا اسے باہر سے رہبری اور ہدایت درکار ہے۔

71۔براہ کرم یہ بتائیے کہ کیا انسان کو اپنی صلاحیتیں اور طاقتیں استعمال کرنے کے لئے کچھ خاص قوانین کی رعایت کرنا پڑے گی؟

انسان ایک ایسی موجود ہے جس کے اندر صلاحیتوں اور طاقتوں کا ایک سلسلہ ہے لیکن اسے ہدایت، رہبری، قائد اور قیادت کی ضرورت ہے۔

یہ ایسی موجود ہے جسے اپنی صلاحیتوں صحیح راہ دکھانے اور انہیں بروئے کار لانے کے لئے انتہائی باریک اور ظریف قوانین کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ان قوانین کا جان لینا دلوں پر تسلط اور انسانوں پر اختیار کی کنجی ہے۔

72۔اسلامی معاشرہ میں مسلمانوں کے دلوں اور روحوں کو کسی امر کی جانب ابھارنے کا کام کس کا ہے؟

اسلام کی نظر میں قائد ہی وہ شخص ہے (چونکہ قائد ہے اور اسلامی سماج کی مرکزی ترین شخصیت) جسے روحوں پر حکومت کرنا ہے، روح کی ضروریات پوری کرنا ہے نیز مسلمانوں کے دلوں اور روحوں کو کسی امر کی جانب ابھارنا ہے۔ قائد ذمہ داریاں دوسروں سے زیادہ ہیں۔البتہ خود قائد کے پاس اگر کوئی اور منصب بھی ہے تو اُس عہدہ کے لحاظ سے اس پر مذکورہ خاص ذمہ داریاں عائد نہیں ہوں گی۔

73۔کیا جملہ ائمہ طاہرین علیہم السلام ایک ہی جیسا لباس زیب تن کرتے تھے؟

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر آج تم مجھے اچھے لباس میں دیکھ رہے ہو (اور یہ سوچ رہے ہو کہ) رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی علیہ السلام ایسا لباس نہیں پہنتے تھے (تو سنو کہ) ان کا زمانہ اور تھا میرا زمانہ اور ہے۔آج لوگوں کا معیار زندگی اُس دور سے مختلف ہے۔

74۔قیادت انسان کے جسم سے متعلق ہے یا روح سے؟

مسئلہ قیادت کا تعلق انسان کی روح سے ہے۔ کسی چیز کے سلسلہ میں مسلمانوں کے دلوں اور روحوں کا تعاون لینااور اسی طرح ان کے دلوں اور روحوں کو کسی مقدس ہدف کی سمت گامزن کر دینا غیر معمولی مہارت اور کمال کا طالب ہے۔یہ ہر کس و ناکس کا کام نہیں ہے۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

75۔اسلام کے مثالی قائد کا تعارف کرائیے؟

لاجواب قیادت اور دلوں پر حیرت انگیز تسلط ہمیں حضرت حسین ابن علی علیہما السلام کے واقعہ میں ملتا ہے۔یہ بہتر ہستیاں ایسی ہیں دنیا میں نہ تو ان کے قائد کی قیادت کی کوئی مثال ہے اور نہ اس کی اطاعت کی۔ باوجود اس کے قائد روز اول ہی یہ اعلان کر دیتا ہے کہ ہم اس راہ میں قتل کر دیے جائیں گے لیکن اہل اور لائق افراد اس کا ساتھ چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتے (قیادت کا اثر)۔آپ نے ایسے جاں نثار تیار کئے

جنھوں نے قسم کھاکے کہاکہ ''ہماری جان اس لائق کہاں جو آپ پر فدا ہو جائے''، کہنے لگے ''خدا کی قسم ہم چاہتے تھے کہ ہزار بار قتل کئے جاتے اور ہزار بار زندہ کئے جاتے تاکہ آپ پر (ہزار بار) جان نچھاور کرتے اور عمل سے اپنی قول کی سچائی ثابت کردی۔

76۔مذہب کے بارے میں ویل ڈورینٹ کا کیا کہنا ہے؟

ویل ڈورینٹ جو خود لامذہب ہے 'تاریخ کے اسباق' نامی کتاب میں جب تاریخ اور مذہب کے موضوع پر آتا ہے تو تعصب سے کہتا ہے ''مذہب میں سو عدد جانیں ہیں ۔جو چیز ایک بار مرتی ہے ہمیشہ کے لئے مرجاتی ہے لیکن مذہب سو بار بھی مرکے زندہ ہو جائے گا۔

77۔معاشرتی اصولوں کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟

معاشرتی اصول جب تک قائم ہیں انہیں انسانی ضروریات سے ہماہنگ ہونا چاہئے مطلب یہ کہ یا تو وہ اصول خود انسان کو مطلوب اور ایک ضرورت ہوں یا یہ کہ انسان کی دیگر ضروریات پوری کررہے ہوں۔یعنی یا انسان کو خود ان کی ضرورت ہو اس کی فطرت اور اس کا غریزہ انہیں چاہ رہا ہو یا یہ کہ ایسے امور ہوں جو خود تو انسان کو مطلوب نہ ہوں نہ ہی اس کی فطرت تقاضا ہوں لیکن اس کی اولین ضروریات اور حاجات پوری کرنے کا ذریعہ ہوں۔

78۔انسان کی ضروریات کی کتنی قسمیں ہیں جنہیں وہ حاصل کرنا چاہتا ہے؟

انسان کی ضروریات دو طرح کی ہیں فطری و غیر فطری (عادت پر مبنی)۔

فطری ضروریات وہ ہیں جو خود انسان کی فطرت کا تقاضا ہیں، بہت سی ایسی چیزیں ہیں جنہیں ہر انسان، انسان ہونے کے ناطے چاہتا ہے اس کے پیچھے راز کیا ہے اسے کشف کرنے کا ابھی تک کسی نے دعویٰ نہیں کیا ہے۔

79۔وضاحت فرمائیے کہ غیر فطری امور باقی رہتے ہیں یا ختم ہو جاتے ہیں؟

(اسلامی) فلاسفہ ایک قانون بتاتے ہیں کہ 'القسر لا یدوم' یعنی غیر فطری شے باقی نہیں رہتی صرف فطری امر ہے باقی رہتا ہے۔

القسر لا یدوم کا مخالف مفہوم[۱] یہ ہے کہ فطری امر باقی رہتا ہے، باقی رہ سکتا ہے (لیکن غیر فطری شے باقی نہیں رہتی)۔

Translation Movement

[۱] منطقی اور اصولی لحاظ سے کچھ جملوں کا ان کے ظاہری واضح مطلب کے علاوہ ایک اور مفہوم بھی ہوتا ہے جو اس ظاہری مطلب کے برعکس ہوتا ہے ظاہری مراد کو منطوق یا مفہوم موافق اور برعکس اخذ ہونے والے نتیجہ کو مفہوم مخالف یا فقط مفہوم (منطوق کے مقابلہ میں) کہا جاتا ہے مثلاً 'فطرت بدلتی نہیں' اس کا منطوق یا مفہوم موافق یہی ہے جو آپ اس سے سمجھے ہیں لیکن اگر مبتداوخبر یا مسند الیہ اور مسند دنونں کا نقیض بنا لیا جائے مذکورہ جملہ سے ہم یہ نتیجہ اخذ کریں گے کہ 'جوفطرت نہیں وہ بدل سکتی ہے' تو اس طرح یہ گذشتہ جملہ کا مفہوم یا مفہوم مخالف ہے۔اسی طرح القسر لایدوم قسر یعنی وہ چیز جو انسان کی فطرت نہیں عادت ہے خود سے اختیار کی گئی ہے تو کہا گیا کہ ایسی چیز باقی نہیں رہتی تو یہاں بھی مبتدا وخبر دونوں کا نقیض سے یہ نتیجہ اخذ کیا جائے گا جو شے فطرت ہے وہ بدلے گی نہیں۔

80۔انسان کی کتنی ضروریات مذہب کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہیں؟

ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ انسان کی کچھ ضروریات ایسی ہیں جو مذہب کے علاوہ کسی اور شے سے پوری نہیں ہو سکتیں وگرنہ اگر دنیا میں کوئی ایسی چیز ہوتی جو مذہب ہی کی طرح یا اس سے بہتر ان ضروریات کو پورا کر سکتی ہو جن کو مذہب پورا کر رہا ہے تو مذہب مٹ جاتا خاص طور پر اگر اس سے بہتر کوئی شے مل جاتی۔

81۔مذہب کس طرح پائدار اور باقی رہ سکتا ہے؟

مذہب تبھی باقی رہ سکتا ہے جب یا تو انسان کی ضرورت ہو یا ضروریات پوری کرنے والا اور وہ بھی ایسی ضروریات پوری کرنے والا جنہیں اس کے علاوہ کوئی دوسری شے پوری نہ کر سکے۔

82۔خدا نے انبیاء کیوں بھیجے؟

Translation Movement

حضرت علی علیہ السلام انبیاء کا یوں تعارف کراتے ہیں:

''خدا نے یکے بعد دیگرے انبیاء اس لئے بھیجے تا کہ لوگوں سے اس عہد کی وفا چاہیں جو انہوں نے فطری طور پر کر رکھا ہے۔لوگوں سے کہیں کہ وہ اس عہد کو پورا کریں جو زبان سے ادائیگی اور صفحہ قرطاس پر لکھنے کے بجائے دل پر لکھا گیا، جسے وجود اور فطرت کی گہرائیوں میں اتارا گیا، جسے قلم خلقت نے انسانی ضمیر اور باطنی شعور کی تہوں پر لکھا، اس عہد سے وفا کریں''۔

83۔دین کے عالم وجود میں آنے کی وجہ کیا ہے؟

کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ انسان کی جہالت دین کے عالم وجود میں آنے کی وجہ کیا ہے۔انسان نے واقعات عالم کے اسباب تلاش کرنا چاہے جب مقصد میں کامیاب نہ ہوا تواس نے ماروائے طبیعت اسباب وعلل فرض کرلئے۔

کچھ دوسروں نے کہاکہ مذہب کی جانب انسان کے میلان کا سبب انسان کی ڈسپلن اور قیام انصاف کی خواہش ہے؛ جب اسے دنیا میں ناانصافیاں دکھائی دیں تو اپنے دل کی تسکین کے لئے مذہب ایجاد کرلیا۔

84۔مارکسسٹ مذہب کے سلسلہ میں کیا کہتے ہیں؟

کچھ لوگوں نے مذہب کے عالم وجود میں آنے کی ایک اور وجہ ڈھونڈھ نکالی اور وہ یہ کہ یہ طبقاتی نظام کے حامل سماج میں امتیازی حیثیت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔یہ مارکسسٹ لوگوں کا نظریہ ہے۔

85۔کیاعلم[1]مذہب کی بربادی کا باعث ہے؟

دیگر مفروضہ پیش کرنے والوں نے کہاکہ سائنس مذہب کی جگہ لے لے گی جب سائنس آاور علم آجائے گا تو مذہب اپنے آپ ختم ہو جائے گا۔لیکن مارکسسزم کا مفروضہ سائنس کومذہب کاخاتمہ نہیں مانتاانہوں نے جب دیکھاکہ سائنس کی آمدکے

---

[1]۔ ماڈرن سائنس

بعد بھی مذہب اپنی جگہ باقی ہے اور پاسٹور جیسے بڑے بڑے سائنسدانوں نے مذہب کے سامنے ہتھیار ڈال دیے تو کہنے لگے کہ نہیں سائنس مذہب کے خاتمہ کا نام نہیں ہے، مذہب جہالت یا خوف کی پیداوار نہیں ہے بلکہ انسان فطری طور پر نظم وضبط اور قیام انصاف چاہتا ہے۔

مذہب محکوم طبقہ کے مقابلہ میں حاکم طبقہ کی ایجاد ہے۔

86۔تو مارکسسزم نظریہ کے مطابق مذہب کو راستہ سے ہٹانے کے لئے کیا کرنا ہوگا؟

جب تک طبقاتی نظام رہے گا چاہے جتنا اچھا کیوں نہ ہو مذہب رہے گا لہٰذا اشتراکیت پر مبنی سماج قائم کرو، طبقات ختم کرو جب طبقات ختم ہو جائیں گے مذہب اپنے آپ مٹ جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ مذہب ایک ہتھیار اور ایک جال ہے جو حاکم طبقہ نے بچھا رکھا ہے لہٰذا اس طبقہ ہی کو مٹا دو اس کا ہتھیار خود بخود کند ہو جائے گا۔ خلاصہ یہ کہ مکمل مساوات قائم کرو مذہب ختم ہو جائے گا۔

نہضت ترجمہ
Translation Movement

87۔پیدائش مذہب کے سلسلہ میں کسی اور نظریہ پر بھی روشنی ڈالئے؟

ایک شخص[1] نے کہا کہ مذہب نہ تو خوف کے نتیجہ میں وجود میں آیا ہے، نہ جہالت کی پیداوار ہے، نہ نظم وضبط کی عدم موجودگی پر رد عمل اور نہ ہی طبقاتی امتیاز حاصل کرنے کا ہتھیار ہے۔ یہ شخص معاشرہ کی ہر شے کا جنسیات کی بنیاد پر تجزیہ کرتا تھا نتیجتاً اس نے

[1] فرائیڈ

مذہب کا بھی اسی طرح کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ جنسی خواہشات محرومیت کا شکار رہنے کے باعث انسان کے جذبات سرد ہو کر لاشعور میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ وہاں سے پھر انہیں سماج کی قید باہر نہیں آنے دیتی لیکن یہ خاموش ہو کر نہیں بیٹھتے کسی نہ کسی شکل میں بس سامنے آتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اخلاق اور علم وسائنس بھی اسی کا نتیجہ ہیں۔

88۔ کیا جنسی آزادی سے مذہب مٹ جائے گا؟

تو اس کا کہنا تھا کہ مکمل طور پر جنسی آزادی دے دی جائے، نہ کوئی پابندی ہو اور نہ کوئی محروم بس اسی صورت میں مذہب کا خاتمہ ہوگا۔

لیکن کچھ ہی عرصہ بعد فرویئڈ اپنے نظریہ سے پھر گیا، اس کے شاگردوں نے بھی اس کا نظریہ نہیں مانا۔ یہیں سے مذہب کے تقاضائے فطرت ہونے کا نظریہ سامنے آیا۔

نهضة ترجمة

89۔ کیا مذہب انسان کی لاشعوری فطرت سے معرض وجود میں آیا ہے؟

مذہب کے فطری ہونے کے سلسلہ میں کئی طرح کے نظریات ہیں؛ ایک نظریہ فرویئڈ ہی کے شاگرد یونگ کا ہے اس کا کہنا ہے کہ مسٹر فرویئڈ کا یہ کہنا تو صحیح ہے کہ مذہب انسان کے لاشعور سے معرض وجود میں آتا ہے لیکن یہ کہنا بے بنیاد ہے کہ لاشعوری عناصر خفتہ جنسی خواہشات کا نام ہے۔

90۔ دعا کی حقیقت کے سلسلہ میں الیکس کارل کا کیا نظریہ ہے؟

الیکس کارل فرانس کے مشہور سرجن اور فیزیولوجسٹ تھے جو بعد میں امریکہ جا کر بس گئے۔ 'انسان؛ ناشناختہ موجود' نامی نہایت دلچسپ اور پر مغز کتاب انہیں کی تخلیق ہے۔ ایک بار انہیں نوبیل انعام بھی مل چکا ہے۔ انہوں نے ہی دعا پر ایک کتاب لکھی ہے جس کا فارسی میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے جس میں وہ کہتے ہیں ''دعا انسان کی اعلیٰ ترین روحانی کیفیت ہے جس میں در واقع انسان کی روح خدا کی جانب پرواز کرتی ہے''۔

91۔ کیا مذہب کی طرف رجحان کا سبب ہر طبقہ میں ایک ہی ہوتا ہے؟

اس مقام پر آئن اسٹائن مذہب اور مذہب کے سلسلہ میں علم و ہنر کے فرائض سے متعلق اپنا نظریہ بیان کرتا ہے۔

اس دانشور کا کہنا ہے کہ مذہب کی جانب لے جانے والے احساسات مختلف ہو سکتے ہیں، ہر طبقہ کے مذہب کی جانب توجہ کرنے کی وجہ ایک ہی نہیں ہو سکتی۔

ایک عام آدمی کے لئے خوف، موت کا خوف، بھوک کا خوف، جنگلی جانور یا بیماری وغیرہ کا خوف مذہب اختیار کرنے کی وجہ ہو سکتا ہے۔ ایک بدو ذہنی طور پر اپنے لئے کئی ایک ہی طرح کی موجودات تخلیق کرتا ہے پھر سوچتا ہے ان کے غصہ اور ناراضگی سے کیونکر بچا جائے۔ اس طرح کے مذہب کو خوف کا مذہب کہنا چاہئے۔ اس مذہب اصل خدا کی عبادت نہیں ہوتی بلکہ ایک طرح کی بت پرستی ہی ہوتی ہے۔

92۔ عشق اور احساس آفرینش کے سلسلہ میں مولانا روم کیا کہتے ہیں؟

ہمارے مولانا روم نے آئن اسٹائن سے سات صدی قبل اِس عشق واحساس سے متعلق جسے آئن اسٹائن احساس آفرینش کہتا ہے بہترین اشعار کہے ہیں:

جزء ہا را رویہا سوی کل است

بلبلان را عشق روی گل است

آنچہ از دریا بہ دریا می رود
از ہمانجا آمدآنجا می رود

از سرکہ سیلہای تندور

وزتن ما جان عشق آمیز رو

93۔ کیا سب منکرین مذہب کے نزدیک مذہب کے وجود میں آنے کی وجہ ایک ہی ہے؟

نهضت ترجمه
Translation Movement

اگر آپ تھوڑا غور کریں تو محسوس کریں گے کہ مذہب کا انکار کرنے والے اس پر متفق نہیں ہیں کہ مذہب کہاں سے کس بات سے وجود میں آیا ہے۔ مختلف نظریات بیان کئے گئے، سب کے سب مسترد کر دیے گئے اور اب سائنسدانوں کی اکثریت توحید کو مانتی ہے، اصول دین کو تسلیم کرچکے ہیں۔

94۔ کیا واقعاً مذہب جہالت کی پیداوار ہے؟

اگر مذہب جہالت کی پیدوار ہوتا تو عصر حاضر کے سب سے بڑے سائنسداں آئن اسٹائن کا خدا پرست ہونا بے معنی بات ہوتی۔ صرف وہی نہیں جو کہ اپنے دور کا سب سے بڑا سائنسداں تھا بلکہ پوری سائنسی دنیا 'فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیھا' کی جانب گامزن ہے۔

95۔ کیا انسان کو انفرادی و اجتماعی دونوں لحاظ سے مذہب کی ضرورت ہے؟

انسان نجی اور انفرادی سطح پر بھی دین کی ضرورت ہے اور معاشرتی اور اجتماعی لحاظ سے بھی۔ جوں ہی اس کے ذہن میں ابدیت کا تصور آتا ہے تو ایک دوسری دنیا سے متصل ہو جاتا ہے۔ تفکر و تصور کی صلاحیت اس میں ابدی ہونے کی خواہش بیدار کرتی ہے۔

96۔ انسان کی ضرورت پوری طرح کیسے پوری ہو گی؟

زندہ وجاوید رہنے کے لئے انسان بہت سے جرائم کرتا ہے۔ لیکن ان میں سے کوئی ایسا نہیں ہوتا کہ جسے یہ پتہ نہ ہو کہ اس کی ساری کوششیں بیکار ہیں۔ اگر میں نیست و نابود ہو گیا تو نام اور شہرت سے مجھے کیا لطف ملے گا؟ بس عبادت اور مذہبی احساسات و اعتقادات ہی انسان کی اس ضرورت کو مکمل طور پر پورا کر سکتے ہیں۔

97۔ٹولسٹوے نے ایمان کی کیا تعریف کی ہے؟

روس کے معروف حکیم ٹولسٹوے سے کسی نے پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ ایمان کی تعریف کرو۔ تو اس نے کہا 'ایمان وہی شے ہے جس کے ساتھ انسان زندگی گذارتا ہے؛ زندگی کے سرمایہ کا نام ایمان ہے'۔

واقعاً کتنا سادہ اور کتنا مفاہیم سے بھرا ہوا جملہ ہے۔

98۔ایمان کیا ہے؟

'ایمان وہی شے ہے جس کے ساتھ انسان زندگی گذارتا ہے' اس جملہ کا آپ اُن بے خبر کم عقلوں کے طرز تفکر سے تقابل کیجئے جو مذہب کو انسان کے لئے بوجھ سمجھتے ہیں۔

لامذہبیت ایک طرح کی آزادی اور فارغ البالی ہے۔اِن کا خیال ہے کہ کسی چیز کے پابند نہ ہونے کا نام آزادی ہے لہٰذا عقل، انسانیت، اخلاق، شرافت انسان کسی بھی چیز کا پابند نہ ہو اس لئے کہ پابند نہ ہونا ہی تو فارغ البالی اور آزادی ہے۔

99۔انسانی معاشرہ کا اصل ستون کون سا ہے؟

انسانی معاشرہ کا اصل ستون اخلاق اور قانون ہے۔اجتماعیت قانون اور اخلاق چاہتی ہے اور مذہب ہی ان دونوں کا تکیہ وسہارا بن سکتا ہے۔

100۔ کیا مذہب کے سہارے کے بغیر اخلاق قائم رہ سکتا ہے؟

اگر کوئی کہے کہ اخلاق مذہب کے بغیر بھی پوری طاقت سے قائم رہ سکتا ہے تو ہر گز یقین نہ کیجئے۔ مذہب کے بغیر اخلاق کی مثال بنا ریکارڈ کے نوٹ کی ہے جس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ اسی طرح اس کی مثلا ہیومن چارٹر کی ہے جسے مغربیوں نے تیار اور عام کیا اور آج بھی عام کر رہے ہیں لیکن خود سب سے پہلے اس کی مخالفت کی اور کر رہے ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس کی بنیاد انسانی وجود کی گہرائیوں میں اترا ہوا ایمان نہیں ہے۔

101۔ کیا واقعاً دنیا میں کوئی ہے جو مذہب اور ایمان کا انکار کرتا ہو؟

ہاں لیکن پڑھے لکھے لوگوں کے انکار کی وجہ یقیناً یہی ہے کہ ان کے سامنے مذہب اور اس کی تعلیمات ٹھیک سے بیان نہیں ہوئی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ جس چیز کا انکار کر رہے ہیں وہ خدا اور مذہب کا اصل مفہوم نہیں بلکہ کچھ اور ہے۔

Translation Movement

102۔ کیا مذہبی سرگرمیاں انسان کے لئے مفید واقع ہو سکتی ہیں؟

حقیر برسوں سے یہ احساس کر رہا ہے اور اپنا وظیفہ سمجھ رہا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، جتنی طاقت ہو اس حد تک مذہبی سرگرمیاں نیز مذہب کی صحیح اور معقول تعلیمات عام کرنا جاری رکھے۔

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس طرح کی سرگرمیاں نہایت مفید ہیں۔

103۔ کیا خراب ماحول انسان کی دینداری پر اثر ڈالتا ہے؟

لوگوں کے خدا، مذہب اور روحانیت سے دوری کا ایک سبب خراب ماحول اور دوسروں کا شہوت رانی خواہشات کی تکمیل میں غرق رہنا ہے۔

خراب ماحول شہوت اور جسمانی خواہشات ابھارتا رہتا ہے اور ظاہر سی بات ہے کہ پست حیوانی خواہشات میں پڑے رہنا ہر قسم کی مذہبی، اخلاقی، علمی اور فنی ترقی و پیشرفت سے مغائر ہے۔ حیوانی خواہشات کی تکمیل میں غرق رہنا ان سب کی موت ہے۔

104۔ کیا شہوت پرست افراد اپنے اندر اعلیٰ مذہبی احساسات اجاگر کر سکتے ہیں؟

شہوت پرست انسان نہ صرف یہ کہ اپنے اندر اعلیٰ مذہبی احساسات و جذبات پروان نہیں چڑھا سکتا بلکہ اپنا عزت، شرافت اور سیادت کا احساس بھی کھو بیٹھتا ہے، شجاعت اور جاں نثاری کے جذبے بھی دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔ جو شخص خواہشات کا اسیر ہے مذہبی، اخلاقی، علمی یا فنی کسی بھی قسم کی روحانیت اسے پوری طرح اپنی جانب کھینچ نہیں پاتی۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی قوم کسی دوسری قوم میں سے مذہب، اخلاق اور شجاعت ختم کرنا چاہتی ہے تو اسے شہوت رانی کے اسباب و وسائل بھرپور انداز میں فراہم کر دیتی ہے۔

105۔مذہب سے دوری کی کوئی اور وجہ؟

مذہب سے روگردانی کی ایک دوسری وجہ کچھ خود ساختہ دینی مبلغین کی جانب سے مذہب اور انسان کی فطری خواہشات کا ایک دوسرے کے دشمن اور مخالف کے بطور تعارف کرانا ہے۔یہ بتانے کے بجائے کہ مذہب خواہشات کو صحیح راہ پر لگانا اور انہیں متوازن رکھنا چاہتا ہے یہ بتایا جاتا ہے کہ مذہب خواہشات کا دشمن ہے۔

106۔کیا مختلف چیزوں کی جانب کھنچاؤ ایک فطری امر ہے؟

انسان کی فطرت ہی میں مختلف چیزوں کی جانب کھنچاؤ رکھا گیا ہے یہ میلانات کمال کی جانب سفر کے دوران انسان کے کام آتے ہیں مطلب یہ کہ انسان کی کوئی بھی ایسی فطری خواہش اور رجحان نہیں ہے جسے مارنے یا دبانے کی ضرورت ہو بالکل ایسے ہی جیسے انسان کے جسم کا کوئی بھی حصہ بیکار اور بے مقصد خلق نہیں کیا گیا ہے۔

نهضت ترجمه

107۔کیا اسلام نے انسان کے تمام فطری تقاضوں کو مد نظر رکھا ہے؟

خواہشات میں جنگ تب ہوتی ہے جب انسان ایک حصہ دوسری کو دے دے، ایک کو بھوکا رکھے اور دوسری کو حد سے زیادہ سیر۔اسلام کا ایک امتیاز یہ ہے کہ اس نے انسان کی جملہ فطری خواہشات اور تقاضوں کو مد نظر رکھا ہے، ان میں سے نہ کسی کو چھوڑا ہے اور نہ کسی کو اس کے حق سے زیادہ کچھ دیا ہے۔

108۔اسلامی قوانین کے فطری ہونے کا کیا مطلب ہے؟

اسلامی قوانین کے فطری ہونے کے معنی ان قوانین کا انسانی فطریات سے ہماہنگ اور ان کا مخالف نہ ہونا ہے۔ مطلب یہ کہ اسلام جہاں ایمان اور عبادت کے لحاظ سے انسان کے ایک فطری احساس کی پرورش کرتا ہے وہیں اس کے قوانین اور اصول انسان کی فطرت، طبیعت اور ضروریات سے پوری طرح ہماہنگ ہیں۔

109۔ایک مبلغ کو سب سے پہلے کیا کرنا چاہئے؟

مذہب کی تعلیم دینے والے کو سب سے پہلے خود کو عالم، محقق اور ماہر دینیات بنانا چاہئے۔

110۔دعا سے روگردانی کو آپ کیا سمجھتے ہیں؟

دعا سے روگردانی خداوند کریم کے سامنے خود کو بڑا دکھانا ہے جو بدترین تکبر ہے۔

کتاب سے متعلق سوالات

1۔مثبت ولاء کی کتنی قسمیں ہیں؟

الف۔خاص ولاء، عام ولاء

ب۔ تکوینی ولاء

ج۔ تشریعی ولاء

د۔ولائے زعامت

2۔خاص ولاء کی کتنی قسمیں ہیں؟

الف۔ولائے محبت

ب۔ولائے زعامت اور تکوینی ولاء

ج۔ولائے امامت

د۔مذکورہ بالا تینوں جواب صحیح

3۔اسلام میں کس قسم کی محبت و نفرت کا وجود ہے؟

الف۔ عقلی

Translation Movement

ب۔ عقلی و منطقی

ج۔ منطقی

د۔جذباتی

5۔ایمان کس کا معیار ہے؟

الف۔اتحاد

ب۔استقلال

ج۔آزادی

د۔بزرگی و عظمت

6۔ایمان کس کا ستون ہے؟

Translation Movement

الف۔اتحاد

ب۔استقلال

ج۔آزادی

د۔بزرگی و عظمت

7۔ایمان کس چیز کا تکیہ وسہارا ہے؟

الف۔اتحاد

ب۔استقلال

ج۔آزادی

د۔بزرگی وعظمت

8۔اسلامی معاشرہ میں حرکت پیدا کرنے والی موٹر کا نام کیا ہے؟

الف۔ایمان

ب۔شجاعت اور کرامت

ج۔ہدف

د۔استقلال

9۔اہل بیت علیہم السلام کی ولاء کون سی ولاء ہے؟

الف۔مثبت اور خاص

ب۔مثبت اور عام

نهضت ترجمه
Translation Movement

ج۔ تکوینی

د۔ تشریعی

10۔اہل بیت علیہم السلام سے محبت کون سی ولاء ہے؟

الف۔ولائے محبت

ب۔ولائے قرابت

ج۔ولائے تکوینی

د۔الف اورب دونوں صحیح

11۔ کون سی ولاء ہر ولاء سے پہلے ہے؟

الف۔ولائے قرابت

نهضة ترجمة
Translation Movement

ب۔ولائے محبت

ج۔ولائے تشریعی

د۔ولائے تکوینی

12۔ کیوں دینی مقتدا کی ہر بات محبت ہے؟

الف۔چونکہ قائد ہے

ب۔ہر چیز کی صحیح تشخیص کرتا ہے

ج۔اسے لوگوں کے احوال پر تسلط کا حق ہے

د۔تمام جوابات صحیح

13۔ولایت زعامت کا کیا مطلب ہے؟

الف۔معاشرہ کی قیادت کا حق

ب۔سیاسی قیادت کا حق

ج۔مذہبی قیادت کا حق

د۔الف اور ب صحیح

نهضت ترجمه
Translation Movement

14۔سب سے بڑی خیانت کیا ہے؟

الف۔بیوی یا شوہر سے خیانت

ب۔والدین کے ساتھ خیانت

ج۔سماج سے خیانت

د۔ تمام جوابات صحیح

15۔ سب سے برا دھوکہ کیا ہے؟

الف۔ لوگوں سے دھوکہ

ب۔ ماں باپ سے دھوکہ

ج۔ بیوی یا شوہر سے دھوکہ

د۔ امت مسلمہ کے اصل قائدین سے دھوکہ

16۔ کون سے چیزیں مذہب کے لئے آسیب ہیں؟

الف۔ ظالم حاکم

ب۔ جاہل عابد

ج۔ بے عمل عالم

د۔ تمام جوابات صحیح

17۔ ولایت کا اعلیٰ ترین مرحلہ کون سا ہے؟

الف۔ دینی ولاء

ب۔ روحانی ولاء

ج۔ تکوینی ولاء

د۔ تشریعی ولاء

18۔ تکوینی ولایت ہمیں کہاں تک پہونچاتی ہے؟

الف۔ مقصد تک

ب۔ ایمان تک

ج۔ کامیابی تک

د۔ قرب الٰہی کے مقام تک

19۔ ہم کیوں زندگی میں غلطی اور خطا کا شکار ہوتے ہیں؟

الف۔ دنیا سے محبت

ب۔ سماجی اصولوں سے محبت

ج۔ مفروضہ اصولوں سے محبت

د۔ مفروضہ اور سماجی اصولوں سے محبت

Translation Movement

20۔ کیا روحانیت زندگی سے الگ ہے؟

الف۔ جی ہاں

ب۔ جی نہیں

ج۔ بہت سی چیزوں میں الگ ہے

د۔ بہت سی چیزوں میں الگ نہیں ہے

21۔ وہ کون سا عجیب سا راستہ ہے جو انسان کو خدا سے تقرب تک پہونچاتا ہے؟

الف۔ انسانیت

ب۔ عبودیت

ج۔ مذہبی مقاصد

د۔ اخروی مقاصد

22۔ رسول خدا ﷺ نے قوہ خیالی کو مسخر کرنے والے افراد کے دلوں کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

الف۔ لاپرواہ افراد

ب۔ ہوا میں معلق پری

ج۔چڑیا کا پر

د۔ گھاس کا تنکا

23۔ جسم کی حیات کیا ہے؟

الف۔روزی روٹی چلانا

ب۔روح

ج۔ ہوا

د۔اشیائے خوردونوش

24۔ معجزہ کے پیچھے؟

الف۔ذات خدا کارفرما ہوتی ہے

نهضت ترجمه
Translation Movement

ب۔ صاحب اعجاز کا ارادہ کارفرما ہوتا ہے

ج۔انسان کی اپنی طاقت کارفرما ہوتی ہے

د۔مذکورہ کوئی بھی جواب صحیح نہیں ہے

25۔انسان کی زیادہ تر بدبختیوں کی وجہ کیا ہے؟

الف۔طاقت نہ ہونا

ب۔مذہب اور سیاست میں علاحدگی

ج۔سائنس کی ایمان سے علاحدگی

د۔تمام جوابات صحیح

نهضت ترجمه
Translation Movement